روزنامہ حال کوئٹہ
www.haal.com.pk
بروز بدھ 25 نومبر 2026ء
14 جمادی الثانی 1448ھ
جلد نمبر 29
شمارہ نمبر 323
قیمت 10 روپے
E-mail:dailyhaalmail@gmail.com ABC Certified Daily HAAL Quetta Ph: 081-2826300

مستونگ، دھماکے سے پل تباہ

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان کے ضلع مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں دھماکے سے ایک اور پل تباہ کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق پل کو دھماکا خیز مواد سے اڑا دیا گیا جس کے سبب کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ ٹریفک کیلئے مکمل بند ہوگئی۔ حکام کی جانب سے مسافروں کو متبادل راستہ اختیار کرنے کی ہدایت کی جارہی ہے۔

اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی لاہور بار کے وکلاء سے خطاب کر رہے ہیں

ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی مکمل طور پر بند ہونی چاہیے، ہم سب کا فرض ہے کہ ہم سیاسی استحکام کے حوالے سے اپنا بھرپور کردار ادا کریں

وزراء ایک دوسرے کیخلاف سیاسی بیان بازی سے گریز کریں

منفی بیان بازی سے تعمیر و ترقی کی سیاست سے توجہ ہٹتی ہے شہباز شریف

وفاقی حکومت کی تمام تر توجہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر مرکوز ہے، حکومت معاشی استحکام سے پائیدار معاشی ترقی کی جانب اپنا سفر جاری رکھے ہوئے ہے، وزیر اعظم

ایک دوسرے کے خلاف سیاسی بیان بازی سے گریز کیا جائے، وفاقی کابینہ کے وزرا اچھا کام کررہے ہیں، ان کی توجہ صرف عوامی خدمت و تعمیر ترقی پر ہی رہنی چاہیے، خطاب

اسلام آباد(آن لائن)وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے وزرا کی جانب سے حالیہ بیان بازی کا نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی وزرا کے ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی سے منفی تاثر پیدا ہوتا ہے اور تعمیر و ترقی کی سیاست سے توجہ ہٹتی ہے، ایک دوسرے کے خلاف سیاسی بیان بازی سے گریز کیا جائے، وفاقی کابینہ کے وزرا اچھا کام کر رہے ہیں، ان کی توجہ صرف عوامی خدمت و تعمیر ترقی پر ہی رہنی چاہیے۔ جاری اعلامیہ کے مطابق وزیر اعظم نے کہا کہ وفاقی حکومت کی تمام تر توجہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر مرکوز ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ حکومت معاشی استحکام سے پائیدار معاشی ترقی کی جانب اپنا سفر جاری رکھے ہوئے ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ الحمدللہ !پاکستان کو بین الاقوامی سطح پر اور (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر1)

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 28 ویں نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں

آئی ایم ایف کی جانب سے پاکستان کیلئے 1.2 ارب ڈالر کی اگلی قسط کی منظوری کا امکان

اسلام آباد(جی این ایم)عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس طلب کرلیا گیا، جس میں پاکستان کیلئے اگلی قسط کی منظوری کا (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر30)

بلاول بھٹو زرداری 3 روزہ دورے پر ملتان پہنچ گئے

ملتان(آن لائن)چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری 3 روزہ دورے پر ملتان پہنچ گئے، ایئرپورٹ روڈ ٹینک چوک پر کارکنوں نے ان (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر31)

ریاستی حصار میں ہوں، مولانا فضل؛ نظر بندی کے کوئی احکامات جاری نہیں ہوئے، ڈی سی لاہور

لاہور(آن لائن)جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ وہ اس وقت ریاستی حصار میں ہیں اور لاہور کے تمام (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر32)

بلوچستان کو کوئی نہیں توڑ سکتا

ملکی دفاع کیلئے بلوچستان کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا، دہشتگردی کیخلاف جنگ میں حکومت اور عوام ایک صفحے پر ہیں میر سرفراز بگٹی

عوامی فلاح کے منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر اور بیوروکریٹک رکاوٹیں برداشت نہیں کی جائیں گی، نوجوانوں کو کھیلوں کے مواقع فراہم کر کے منفی سرگرمیوں سے دور رکھنا چاہتے ہیں

حکومت کو اس وقت مالیاتی مشکلات اور متعدد قومی و صوبائی ذمہ داریوں کا سامنا ہے، تاہم عوامی ترقی اور نوجوانوں کے مستقبل کیلئے وسائل کی فراہمی جاری رکھی جائیگی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی ضروریات ہمیشہ مقدم ہیں، ملک کے دفاع، قومی سلامتی اور استحکام کے لیے بلوچستان اپنی ضروریات اور وسائل میں سے حصہ دینے کے ساتھ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا۔ پاکستان نے حال ہی میں اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کے خلاف جنگ لڑی ہے جبکہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھی ایک پیچیدہ سکیورٹی صورتحال کا سامنا ہے، جس میں سکیورٹی فورسز بے مثال قربانیاں دے رہی ہیں۔ حکومت بلوچستان اور صوبے کے عوام ان قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ملکی دفاع کے لیے کسی بھی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو پی بی 39 نواں کلی میں اسٹیٹ آف دی آرٹ میر سرفراز بگٹی اسپورٹس کمپلیکس کی سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ عموماً ایسے منصوبوں کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر2)

جھینگا فارمنگ کے فروغ کیلئے سفارشات کو حتمی شکل دی جارہی ہے، جنید انوار

اسلام آباد(جی این ایم)وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے پاکستان میں جھینگا فارمنگ کے فروغ کے لئے جامع روڈ میپ تیار کرنے کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر15)

بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ: اے آئی (AI) تربیتی ورکشاپ کا آغاز

کوئٹہ (خ ن)بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ کے افسران کے لیے پارلیمانی امور میں مصنوعی ذہانت AI اور جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال سے متعلق (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر16)

آبنائے ہرمز میں سمندری بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر مزید تین آئل ٹینکرز تباہ

تہران(جی این ایم) آبنائے ہرمز میں سمندری بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر تین آئل ٹینکرز تباہ ہوگئے۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق پاسداران (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر17)

نئے صوبوں پر عوام جو بھی فیصلہ دیں اسے قبول کیا جائیگا

عطاء تارڑ

سیاسی استحکام کے لئے ہماری توجہ سیاسی پوائنٹ سکورنگ کی بجائے عوامی خدمت اور عملی اقدامات پر مرکوز ہونی چاہیے

عوامی رائے کی بحث ملک بھر میں جاری ہے، جب اس بحث کا وقت ہوگا تو پارلیمنٹ میں آجائے گی، وزیر اطلاعات

اسلام آباد (آن لائن)وفاقی وزیر اطلاعات عطااللہ تارڑ نے کہا ہے کہ صوبوں سے متعلق ہم واضح موقف دے چکے، آپ عوامی رائے لے لیں، اس میں حرج ہی کیا ہے، سیاسی استحکام کیلئے ضروری ہے توجہ عوامی خدمت پر رکھیں، عوامی رائے صوبوں کے حق میں آتی ہے تو ٹھیک، نہیں آتی تو نہ کریں، عوامی رائے کی بحث ملک بھر میں جاری ہے، جب اس بحث کا وقت ہوگا تو پارلیمنٹ میں آجائے گی۔ منگل (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر4)

اسلام آباد: گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کر رہے ہیں

دہشت گردی، نفرت انگیز تقاریر سمیت ہماری 4 ریڈ لائنز ہیں

محسن نقوی

غلط معلومات سے ملک کی عوام میں انتشار پھیلتا ہے، ڈیجیٹل میڈیا والوں کو ذمہ داری سے کام لینا ہوگا، وفاقی وزیر داخلہ

غلط معلومات اور ڈیپ فیکس کا مقابلہ کرنا ضروری، ڈیجیٹل ماحول کو محفوظ بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے، سیمینار سے خطاب

اسلام آباد(آن لائن)وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ دہشتگردی، نفرت انگیز تقاریر سمیت 4 امور ہماری ریڈ لائنز ہیں، فیک نیوز پھیلانے والوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں، غلط معلومات اور ڈیپ فیکس کا مقابلہ کرنا ضروری ہے۔ ڈیجیٹل ماحول کو محفوظ بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ادارہ برائے پائیدار ترقیاتی پالیسی (ایس ڈی پی آئی) کے زیر اہتمام بین الاقوامی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر3)

حکومت ڈیجیٹل نیشن پاکستان کے وژن پر عمل پیرا

ڈیجیٹل نظام کو قابل اعتماد اور محفوظ بنانا اولین ترجیح ہے، وفاقی وزیر شزا فاطمہ

اسلام آباد(جی این ایم)وفاقی وزیر آئی ٹی شزا فاطمہ نے کہا ہے کہ حکومت وزیر اعظم کے ڈیجیٹل نیشن پاکستان کے وژن پر عمل پیرا ہے، ڈیجیٹل نظام کو (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر33)

صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نواب کلی اسپورٹس کمپلیکس کوئٹہ کی تقریب سنگ بنیاد سے خطاب کر رہے ہیں

ملک کے معدنی ذخائر کسی کو لوٹنے کی اجازت نہیں دینگے

مولانا فضل الرحمن

ہم پاکستان اور اس ریاست کا مقدمہ لڑ رہے ہیں، ہر پاکستانی شہری کو اپنا فرض ادا کرنا چاہیے، انشاءاللہ سازشیں بے نقاب ہوں گی

رکاوٹوں کے باوجود 26 نومبر کو سرگودھا میں کانفرنس ہرصورت ہوگی، جمعیت علماء اسلام کے سربراہ کا ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب

لاہور (آن لائن) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ ملک کے معدنی ذخائر عوام کی ملکیت ہیں جسے ہم لوٹنے کی اجازت کسی کو نہیں دے سکتے، ہم کسی سے وطن سے وفا کا سرٹیفکیٹ لینے نہیں آئے، ہم ملک میں امن کے داعی اور پرچارک ہیں، ہم نے وطن سے محبت کی، وطن سے وفا کی اور کسی طاقتور کی غلامی قبول نہیں کی، ہماری وفاداریاں شک وشبے سے بالاتر ہیں، ہم پاکستان اور اس ریاست کا مقدمہ لڑ رہے ہیں، ہر پاکستانی شہری کو اپنا فرض ادا کرنا چاہیے، انشاء اللہ سازشیں بے نقاب ہوں گی۔ لاہور ہائیکورٹ بار سے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ میں اس وقت ریاستی حصار میں ہوں، پورا لاہور شہر ریاستی رکاوٹوں سے بھرا ہوا ہے، تمام راستے بند ہیں، ناکے لگے ہوئے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر5)

وزیر اعظم شہباز شریف کی فیلڈ مارشل عاصم منیر کو مبارکباد

فیلڈ مارشل کی قائدانہ صلاحیتیں اور دفاعِ وطن کیلئے غیر متزلزل عزم قابلِ تحسین ہے، شہباز شریف

اسلام آباد(جی این ایم)وزیر اعظم شہباز شریف نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو ملائیشیا کے نیشنل ڈیفنس اسٹڈیز سینٹر کے ہال آف فیم میں شامل ہونے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر18)

SOCIAL MEDIA PLATFORMS (SMPs) AND POST TRUTH ERA
OPENING SESSIO
24 November 2026 · Islamabad
SDPI
اسلام آباد: وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ بین الاقوامی سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال اور حوثیوں کے حملوں کے باعث فضائی آپریشن متاثر

لاہور (جی این ایم)علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے اندرون اور بیرون ملک جانے اور آنے والی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر34)

پاکستان کا خلائی سفر میں تاریخی قدم، ذیشان علی چینی مشن کے ہمراہ خلا میں جائیں گے

اسلام آباد(جی این ایم) پاکستان خلائی تحقیق کے میدان میں ایک نئی تاریخ رقم کرنے کے قریب ہے، (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر37)

بشیر زیب اور رحمان گل کے سروں کی قیمت مقرر

دہشتگردوں کے سروں پر 5لاکھ سے لے کر 25 کروڑ روپے تک انعام مقرر

کوئٹہ(آن لائن) حکومت بلوچستان نے صوبے میں امن وامان کے قیام اور دہشتگردی کے خاتمے کے لیے انتہائی مطلوب دہشتگردوں کی فہرست جاری کرتے ہوئے ان کے بارے میں مستند معلومات فراہم کرنے والوں کے لیے کروڑوں روپے کے انعامات کا اعلان کیا ہے۔ جاری کردہ سرکاری اشتہار کے مطابق مختلف دہشتگردوں کے سروں پر 5لاکھ روپے سے لے کر 25 کروڑ روپے تک انعام مقرر کیا گیا ہے۔ مطلوب افراد میں بشیر زیب اور رحمان گل سمیت متعدد دہشتگرد شامل ہیں، جن کے بارے میں معلومات (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر22)

Haq Do Karachi Ko
جماعت اسلامی
امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان ادارہ نورحق کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

190 ملین پاؤنڈز کیس، عمران خان کی سزا کیخلاف اپیلوں کی لائیو اسٹریمنگ کی درخواست

اسلام آباد(جی این ایم)190 ملین پاؤنڈز کیس میں اہم پیش رفت، بانی پی ٹی آئی عمران خان نے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر19)

ایران میں شدید معاشی بحران، اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

تہران (جی این ایم)ایران میں معاشی بحران شدید ہوگیا، اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر20)

مولانا کو بغیر کسی نوٹس کے محصور کیا گیا، کامران مرتضیٰ

مولانا فضل الرحمان اور غفور حیدری کو گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں دی گئی، پولیس نے ان کے گھر کا گھیراؤ کر لیا

لاہور(آن لائن) سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان اور مولانا غفور حیدری کو گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ لاہور ہائیکورٹ بار کی یہ ایک اچھی کاوش ہے، آج ہم دو ایجنڈوں پر اکٹھے ہوئے ہیں، یہ درخواست (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر35)

بلوچستان، سردی کی شدت میں اضافہ، گیس غائب

لوڈشیڈنگ اور کم پریشر نے شہریوں کی مشکلات بڑھا دیں، عوام کا بلاتعطل گیس فراہمی کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ ہی گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا مسئلہ سنگین ہوتا جارہا ہے، جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ خصوصاً کوئٹہ سمیت سرد علاقوں میں صبح (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر21)

خیبر پختونخواہ میں سیکورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، 8 دہشتگرد ہلاک

پشاور میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا

بنوں میں فورسز کا بڑا آپریشن، زرگل عرف انکل گروپ کے 3 دہشتگرد ہلاک، بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد

پشاور / بنوں (آن لائن) کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) پشاور ریجن نے تھانہ بڈھ بیر کی حدود میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ ترجمان سی ٹی ڈی کے مطابق کالعدم تنظیم ٹی ٹی پی کمانڈر تاج محمد عرف شینے کی موجودگی پر علاقے میں آپریشن کیا گیا، جہاں دہشت گردوں نے اہلکاروں کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر7)

مولانا فضل الرحمان نظر بند، رہائشگاہ کے اطراف پولیس کی بھاری نفری تعینات

پولیس نے رہائشگاہ کے باہر پہرہ سنبھال لیا، سوسائٹی کے داخلی اور خارجی راستوں پر بھی نفری تعینات، کنٹینر بھی کھڑا دیا گیا

مولانا فضل الرحمان کسی پروگرام یا خطاب کے سلسلے میں نہیں آئے تھے، اصل معاملہ مبینہ طور پر انکی متعدد پراپرٹیز کا تھا، ذرائع

لاہور(آن لائن)صوبائی دارالحکومت لاہور میں جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائشگاہ اور متعلقہ ہاؤسنگ سوسائٹی کے اطراف پولیس کی بھاری نفری تعینات کردی گئی۔ پولیس اہلکاروں نے نہ صرف مولانا فضل الرحمان کی رہائشگاہ کے باہر پہرہ سنبھال لیا ہے بلکہ سوسائٹی کے داخلی اور خارجی راستوں پر بھی نفری تعینات کرتے ہوئے مرکزی دروازے پر کنٹینر رکھ دیا ہے۔ ابتدائی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر6)

عمران خان سر جھکانے کو تیار نہیں، سلمان اکرم راجہ

مولانا کو نظر بند کر کے وکلا کو للکارا گیا، یہ ریاست برداشت نہیں کر رہی کہ آئین اور قانون کی بات ہو سکے

لاہور(جی این ایم)پی ٹی آئی کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ عمران خان سر جھکانے کو تیار نہیں، ہم کھڑے ہیں، ہم نے اس ملک کو حق اور (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر36)

رانا ثناءاللہ کی سیاسی جدوجہد اور وفاداری پارٹی کا اثاثہ ہے

خواجہ آصف

رانا ثنا اللہ ایک مستند و محترم سیاسی ورکر ہے، وہ وقت کے فرعونوں سے ٹکرایا، اس کی سیاسی بصیرت اور وفا ہماری پارٹی کا اثاثہ ہے

مشرف اور عمران کے ادوار میں رانا ثناء اللہ پر ظلم کے پہاڑ توڑے گئے لیکن انہیں توڑا نہیں جا سکا، وزیر دفاع کا ایکس پر پیغام

اسلام آباد (جی این ایم)وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے مسلم لیگ ن کے رہنما اور وفاقی مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ کو ایک مستند اور محترم سیاسی ورکر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایک سیاسی ورکر بعض اوقات سیاسی رہنما سے بھی زیادہ محترم ہوتا ہے، رانا ثنا اللہ کی سیاسی بصیرت اور وفا ان کی پارٹی کا اثاثہ ہے۔ اس حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کردہ اپنے ایک بیان میں خواجہ محمد آصف نے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر8)

لاہور، پولیس نے مولانا فضل الرحمان کی قیام گاہ کا محاصرہ کرلیا

لاہور(جی این ایم) پنجاب پولیس کی بھاری نفری نے لاہور میں امیر جے یو آئی مولانا فضل الرحمان کی قیام گاہ کا محاصرہ کرلیا۔ جے یو آئی کی جانب سے جاری بیان کے مطابق مولانا فضل الرحمان (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر23)

عمران خان کا دونوں اپوزیشن لیڈرز پر مکمل اعتماد کا اظہار

سیاسی اتحاد کو مزید وسعت دینے کی ہدایت، جیل سے پیغام، پاکستان تحریک انصاف کی کور کمیٹی اجلاس کا اعلامیہ جاری

اسلام آباد(جی این ایم)چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان کی زیر صدارت تحریک انصاف کی کور کمیٹی اجلاس کا اعلامیہ جاری کر دیا گیا۔ جاری اعلامیے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر26)

فیلڈ مارشل ملائیشیا ڈیفنس اسٹڈیز سینٹر کے ہال آف فیم میں شامل

اسلام آباد(آن لائن)فیلڈ مارشل اور چیف ا?ف ڈیفنس فورسز سید عاصم منیر کو ملائیشیا کے نیشنل ڈیفنس اسٹڈیز سینٹر کے ہال آف فیم کے اعزاز سے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر27)

شعبہ صحت میں انقلابی اقدامات کررہے ہیں، بخت محمد

کوئٹہ(جی این ایم) تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کی اپنے ساتھ سالگرہ منانے کی خواہش پوری کرنے کے لئے وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ سول ہسپتال (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر38)

ہمیں اپوزیشن کی دعوت دینے والی پی ٹی آئی پہلے خود تو اپوزیشن کرلے: نیئر بخاری

اسلام آباد(آن لائن)پیپلز پارٹی کے سیکریٹری جنرل نیئر بخاری نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی ہمیں اپوزیشن (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر39)

بابا گرونانک کا جنم دن، صدر و وزیر اعظم کی مبارکباد

آصف علی زرداری اور شہباز شریف کا امن، مساوات اور بین المذاہب ہم آہنگی پر زور

اسلام آباد(جی این ایم)صدر مملکت آصف علی زر داری اور وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے سکھ مذہب کے بانی بابا گرونانک دیو جی کے جنم دن کے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر25)

ادویات کی شناخت اور نگرانی کیلئے ڈریپ کا ٹو ڈی بارکوڈ سسٹم فعال

اسلام آباد(جی این ایم)ملک بھر میں ادویات کی شناخت اور نگرانی کے لئے ڈریپ کا ٹو ڈی بارکوڈ سسٹم فعال کر دیا گیا۔ جعلی اور غیر معیاری ادویات کی فروخت روکنے کیلئے ڈریپ کا ٹو ڈی بارکوڈ سسٹم فعال کر دیا گیا۔ اب ملک بھر میں ہردوا (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر24)

اسٹیٹ بینک نے 2 کریڈٹ بیوروز کو لائسنس جاری کر دیا

بینکوں کو مصنوعی ذہانت کا استعمال ذمہ داری اور احتیاط سے کرنا ہوگا، ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک سلیم اللہ

کراچی (جی این ایم)اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے 2 کریڈٹ بیوروز کو لائسنس جاری کردیا کریڈٹ بیوروز قرض خواہوں کی ضروریات کی نشاندہی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر28)

پاکستان مذہبی اور ثقافتی ورثے پر فخر کرتا ہے، بلاول بھٹو

چیئرمین پیپلز پارٹی کی گرونانک کے 557 ویں جنم دن پر سکھ برادری کو مبارکباد

کراچی (جی این ایم) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بابا گرو نانک دیو جی کے جنم دن کے موقع پر پاکستان سمیت دنیا بھر کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر40)

دشمن ایران کو طویل اور تھکا دینے والی کشمکش میں دھکیلنا چاہتا ہے، باقر قالیباف

تہران (جی این ایم)ایرانی پارلیمان کے سپیکر اور امریکا کے ساتھ مذاکراتی ٹیم کے سربراہ محمد باقر قالیباف نے دوٹوک اعلان کیا ہے کہ ایران نہ جنگ، نہ امن کی طویل غیر یقینی صورتحال کو ہرگز قبول نہیں کرے گا اور اسے جلد ختم کرنا ہوگا (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر41)

اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی و دیگر لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس کے موقع پر اسٹیج پر بیٹھے ہیں

چیف جسٹس پاکستان سے سابق صدر سوئٹزرلینڈ کی ملاقات، جیل اصلاحات پر گفتگو

اسلام آباد(اے این این) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی سے سوئٹزرلینڈ کی سابق صدر روتھ ڈریفس نے ملاقات کی، روتھ ڈریفس گلوبل کمیشن آن ڈرگ پالیسی کی سٹیئرنگ کمیٹی کی رکن بھی ہیں۔ ملاقات میں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر29)

روزنامہ
حال
Daily "HAAL" Quetta

پبلشر و چیف ایڈیٹر قراۃ العین نے السعید پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر فلیٹ نمبر 204 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس کیلون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ PhNo:081-2869017

ایران نے دنیا میں اپنا لوہا منوالیا

ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ ایران اس وقت معاشی اور عسکری لحاظ سے حالت جنگ میں ہے، تاہم ملک مشکلات کے سامنے مضبوطی سے ڈٹا ہوا ہے۔ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسعود پزشکیان نے کہا کہ ایران غیر قانونی جنگی حالات میں عوام کی خدمت کے لیے اپنی تمام تر کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ دشمن ایران کو ناکام اور تنزلی کا شکار دیکھنا چاہتا ہے لیکن عوام کے اتحاد نے ایران کو ایک مضبوط طاقت کے طور پر ابھارا ہے۔ ایرانی صدر نے مزید کہا کہ دشمن نے ایران کو وینزویلا بنانے کا منصوبہ بنایا تھا، تاہم ایسا نہیں ہوسکا۔ جنگی مشکلات کا سامنا کرنے والے عوام کے متفقہ موقف کے نتیجے میں مفاہمتی یادداشت تک پہنچنے میں مدد ملی۔ مسعود پزشکیان کے مطابق، ماہرین نے مفاہمتی یادداشت کو مصلحت، عزت اور دانائی پر مبنی قرار دیا ہے۔ جو لوگ اس مفاہمت کی مخالفت کر رہے ہیں، وہ معاملات کو درست انداز میں نہیں سمجھتے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم نے مفاہمت کی یادداشت پر اس لیے دستخط کیے کیونکہ ہمارا یقین ہے کہ ہم جنگ کے ذریعے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے۔ ایرانی صدر نے دوٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ اس مفاہمتی یادداشت میں ایک بھی ایسی شق موجود نہیں جس پر ہم نے کوئی سمجھوتہ کیا ہو۔ امریکا کے سابق وزیر دفاع لیون پنیٹا نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف چھیڑی گئی معاشی جنگ سے امریکا کو کامیابی نہیں ملے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران آبنائے ہرمز بند کر کے امریکا پر اقتصادی دباو بڑھا رہا ہے، ٹرمپ انتظامیہ کے حالیہ اقدامات ایران کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور نہیں کرسکیں گے۔ علاوہ ازیں، سابق امریکی فوجی افسر کرنل سیڈرک لائٹن کا کہنا ہے کہ امریکا کا ایران کو غذائی اجناس کی فراہمی میں رکاوٹیں ڈالنا جنگی جرم ہوگا، ٹرمپ انتظامیہ کے اقدام سے عالمی سطح پر بہت چیخ و پکار مچے گی۔ ٹرمپ انتظامیہ کے اقدام سے دیگر ممالک کا امریکا سے متعلق رویہ بھی تبدیل ہو سکتا ہے۔ ان بیانات کے ساتھ معروف امریکی جریدے نیویارک ٹائمز میں ایک تجزیہ بھی سامنے آیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ایران کو معاشی طور پر تنہا کرنے کی امریکی کوششیں چین کے تعاون کے بغیر کامیاب ہونا مشکل ہیں۔ چین ایران کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار اور ایرانی تیل کا اہم ترین خریدار ہے جسکی وجہ سے واشنگٹن کیلئے بیجنگ کو نظرانداز کرنا آسان نہیں۔ اس تجزیے کے مطابق، چین نے 2025ء میں ایران کیساتھ تقریباً 41.2 ارب ڈالر کی تجارت کی جبکہ اسی سال چین نے ایران سے تقریباً 31.2 ارب ڈالر مالیت کا خام تیل درآمد کیا، چینی خریدار ایران کی مجموعی تیل برآمدات کا بعض اوقات تقریباً 90 فیصد تک حصہ لیتے ہیں۔

کچھ بڑی بات تھی، ہوتے جو مسلمان بھی ایک

عید مسلمانوں کے لیے محض ایک مذہبی تہوار نہیں بلکہ اتحاد، اخوت، محبت اور اجتماعی خوشی کا مظہر ہے۔ یہ وہ دن ہے جب برس بھر کی مصروفیات، فاصلے اور رنجشیں بھلا کر مسلمان ایک دوسرے سے گلے ملتے، مبارک باد دیتے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے انہیں رمضان المبارک کی عبادت اور روزوں کی سعادت عطا فرمائی مگر آسٹریلیا میں مقیم مسلمانوں کے لیے عید کی یہ خوشی ہر سال ایک عجیب سوال کے ساتھ طلوع ہوتی ہے: ہم عید کس دن منائیں؟ اس سال بھی آسٹریلیا میں مسلمانوں نے تین مختلف دنوں میں عید منائی۔ کچھ نے ایک دن، کچھ نے دوسرے دن اور بعض نے تیسرے دن عید کی نماز ادا کی۔ یہ صورتِ حال کوئی نئی بات نہیں۔ برسوں سے یہی سلسلہ جاری ہے اور اگر ہم نے اس مسئلے کو سنجیدگی، اخلاص اور اجتماعی بصیرت کیساتھ حل کرنیکی کوشش نہ کی تو بعید نہیں کہ آنیوالے برسوں میں بھی یہی منظر ہماری نظروں کے سامنے دہرایا جاتا رہے۔

تحریر: طارق محمود مرزا

آسٹریلیا میں رہنے والے مسلمان پہلے ہی اپنے وطن، عزیز و اقارب اور اس خاندانی ماحول سے دور ہیں جہاں عید کی خوشیاں نسلوں سے ایک روایت کی صورت میں منائی جاتی رہی ہیں۔ ایسے میں عید کا دن ہمارے لیے اس دوری کا ازالہ بھی ہوتا ہے۔ مختلف شہروں اور علاقوں سے مسلمان ایک دوسرے سے ملتے، گلے لگتے، خوشیاں بانٹتے اور اپنی اجتماعی شناخت کا اظہار کرتے ہیں۔ لیکن جب ایک ہی شہر میں کوئی آج عید منا رہا ہو اور کوئی کل، تو خوشی کی یہ ساعت بھی تقسیم ہو جاتی ہے۔ ایک گھر میں عید کی تیاریاں ہو رہی ہوتی ہیں تو دوسرے گھر میں روزے کی سحری کی فکر؛ کہیں عید کی مبارک باد دی جا رہی ہوتی ہے تو کہیں رمضان کا آخری روزہ ہوتا ہے۔ یہ منظر بظاہر دلچسپ یا مضحکہ خیز محسوس ہو سکتا ہے مگر اس کے پسِ پردہ ایک نہایت سنجیدہ حقیقت موجود ہے۔ اختلافِ رائے جب علمی دائرے سے نکل کر باہمی الزام تراشی کا روپ دھار لے تو صرف تاریخیں مختلف نہیں ہوتیں، دل بھی ایک دوسرے سے دور ہونے لگتے ہیں۔ یوں ایک ایسا مسئلہ جو علمی مکالمے اور باہمی مشاورت سے حل کیا جا سکتا ہے، رفتہ رفتہ کدورت، بداعتمادی اور گروہی تقسیم کا سبب بن جاتا ہے۔ ہم آسٹریلیا میں پہلے ہی ایک اقلیت ہیں۔ ہماری تعداد، سیاسی قوت اور اجتماعی اثر و رسوخ اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ ہم اپنے فقہی اور مسلکی اختلافات کے باوجود اجتماعی معاملات میں اتحاد کا مظاہرہ کریں۔

اگر ہم اپنے اہم ترین مذہبی تہوار کے دن پر بھی ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے نہ ہو سکیں تو پھر آسٹریلوی معاشرے میں ہماری اجتماعی آواز کیسے مضبوط ہوگی؟ کچھ عرصہ قبل عید الفطر کے موقع پر نیو ساو؟ تھ ویلز کے پریمیئر کے لیکیمبا مسجد کے دورے کے دوران مسلمانوں کی جانب سے یہ مطالبہ سامنے آیا کہ عید کے موقع پر مسلمانوں کے لیے عام تعطیل ہونی چاہیے۔ جواب میں جو سوال سامنے آیا، وہ ہمارے لیے محض ایک سیاسی جواب نہیں بلکہ ایک آئینہ تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر مسلمان خود ایک دن پر متفق ہو جائیں تو حکومت اس معاملے پر غور کر سکتی ہے، لیکن جب مسلمان دو مختلف دنوں میں عید مناتے ہیں تو حکومت کس دن تعطیل دے؟

یہ سوال کسی عالمِ دین یا مسلمان مخالف شخص نے نہیں اٹھایا تھا۔ یہ ایک غیر مسلم سیاست دان کا سوال تھا، لیکن اس میں ہمارے لیے ایک بڑا سبق پوشیدہ ہے۔ ہم حکومت سے چاہتے ہیں کہ وہ ہماری عید کو قومی اہمیت دے، مگر ہم خود اپنی عید کے دن پر متفق نہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری اجتماعی شناخت کو تسلیم کیا جائے مگر جب اجتماعی فیصلے کا وقت آتا ہے تو ہم اپنی اپنی رائے کے ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں۔ دنیا ہمیں صرف ہماری تعداد سے نہیں، ہماری اجتماعی قوت سے پہچانتی ہے۔ منتشر افراد کی کثرت بھی طاقت نہیں بنتی؛ اتحاد ہی تعداد کو قوت میں تبدیل کرتا ہے۔ چاند کے مسئلے پر فقہی اختلاف اپنی جگہ ایک علمی حقیقت ہے۔ اسلامی تاریخ میں رو؟ یتِ ہلال کے حوالے سے مختلف آرا موجود رہی ہیں۔ آج آسٹریلیا میں بنیادی بحث اس بات پر بھی ہے کہ اسلامی مہینے کے آغاز کا فیصلہ صرف انسانی آنکھ سے چاند دیکھنے کی بنیاد پر کیا جائے یا جدید فلکیاتی حساب اور سائنسی معلومات سے بھی مدد لی جائے۔

ایک طبقہ حدیثِ رسولؐ کی روشنی میں چاند دیکھ کر روزہ رکھنے اور چاند دیکھ کر عید منانے پر زور دیتا ہے۔ دوسری طرف بعض علما جدید فلکیاتی حساب کو معتبر ذریعہ سمجھتے ہیں اور چاند کی پیدائش، اس کی پوزیشن اور قابلِ رو؟ یت ہونے کے امکانات کے بارے میں سائنسی معلومات سے استفادہ کرتے ہیں۔ ایک تیسرا نقطہ ؟ نظر یہ بھی ہے کہ کسی قریبی مسلم ملک کے اعلان کی پیروی کی جائے۔ میں علمائے کرام کا تہِ دل سے احترام کرتا ہوں اور مختلف آرا رکھنے والے علما کی نیت کو بھی درست سمجھتا ہوں۔ یہ ایک حساس، پیچیدہ اور علمی مسئلہ ہے جسے جذباتی نعروں یا ایک دوسرے کو غلط ثابت کرنے کی کوشش سے حل نہیں کیا جاسکتا۔

اسلامی تیوہار

سب قوموں کے تیوہار ہیں لیکن بالعموم وہ اپنے تیوہار مناتے وقت کھیل تماشے، پینے پلانے اور ناچ گانے وغیرہ میں کھو جاتی ہیں۔ ہم مسلمانوں کے بھی دو تیوہار ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحی۔ مگر ہم انہیں مناتے وقت اسلام کی بنیادی باتوں تعلق باللہ، باہمی اخوت اور انسانی وقار کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ ہم ایسی حرکات سے بچتے ہیں اور انسان کو حیوان کے درجہ پر لے آئیں۔ دونوں عیدوں کا آغاز اللہ تعالیٰ کی جناب میں دو رکعت نماز کا نذرانہ عقیدت پیش کرنے سے ہوتا ہے۔ عید الفطر میں نماز سے پہلے ناشتہ کرنا مسنون ہے کیونکہ روزوں کے دوران علی الصبح سحری کھانے کی عادت راسخ ہوچکی ہوتی ہے۔ نماز عید سے پہلے فطرانہ ادا کرنا ضروری ہے۔ بچوں کی طرف سے بھی فطرانہ ادا کیا جاتا ہے۔ یہ رقم ضرورت مندوں کو پیش کر دینی چاہئے۔ فطرانہ روزوں کے دوران جو کوتاہیاں ہو جاتی ہیں، ان کا کفارہ بھی ہے۔ ہم بھی عید کے موقع پر خوشی مناتے ہیں۔ اس موقع پر اچھا کھانا، اچھا پہننا مسنون ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ زینت یعنی اچھا لباس کس نے محرام کیا ہے؟ یہ تو ہے ہی صاحب ایمان لوگوں کے لئے۔ کفار کو تو ایمان والوں کے طفیل ان چیزوں سے تمتع اندوز ہونے کا موقع مل رہا ہے کیونکہ اس دنیا میں کافر اور مومن ملے جلے ہیں۔ ورنہ آخرت میں جب انہیں جدا جدا کر دیا جائے گا، کفار اچھے لباس اور اچھی خوراک سے محروم ہوں گے۔ قرآن پاک میں یہ بھی ارشاد ہے کہ حلال وطیب کھاؤ۔ البتہ اسراف وتبذیر سے بچنے کا حکم ہے۔ اسراف ضرورت پر ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا ہے اور تبذیر بلاضرورت مال اڑانا ہے۔ مبذرین کو شیاطین کے بھائی فرمایا۔ نیز فرمایا کہ شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ اشارہ اس طرف ہے کہ مبذرین جو اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال کو اللوں تللوں پر اڑا دیتے ہیں، وہ بھی اللہ تعالیٰ کے ناشکرے ہیں۔ اس موقع پر ہمیں اپنے کشمیری بھائیوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے۔ وہ اس وقت آگ اور خون کے طوفان میں سے گزر رہے ہیں۔ ان پر زندگی تنگ کر دی گئی ہے، کمینہ دشمن انہیں بھوکوں مار رہا ہے۔ عورتوں کی بے حرمتی کی جا رہی ہے۔ بچوں کو خوراک سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ دنیا میں انسانی حقوق کے تحفظ کے نام پر جو ادارے قائم ہیں، ان کے کان پر جوں تک نہ رینگتی۔ نہ ریڈ کراس والے وہاں خوراک، لباس اور دوائیاں پہنچانے کا انتظام کر رہے ہیں، نہ ایمنسٹی والے بولتے ہیں۔ مسلمانوں پر ظلم ہو تو ان سب کی انسان دوستی ختم ہو جاتی ہے، ان کی زبانوں کو تالے لگ جاتے ہیں۔ مسلمان کے خلاف انہیں کوئی ذرا سی بات بھی ہاتھ آجائے تو یہ چیخ چیخ کر آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں۔

پانچواں ڈائی مینشن

پہلے کہا جاتا تھا کہ دنیا تین' ڈائمینشن طول عرض اور بلندی کی دنیا ہے۔ یعنی جو واقعہ ہوتا ہے' اس کے وقوع پذیر ہونے کی جگہ متعین کرنے کیلئے طول' عرض اور بلندی ماپنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پھر وقت کو چوتھے ڈائمینشن کا درجہ دیا گیا۔ کہا گیا کہ ہر واقعہ صرف کسی جگہ پر ہی زوقوع پذیر نہیں ہوتا' بلکہ کسی خاص وقت پر بھی وقوع پذیر ہوتا ہے۔ مگر ایک پانچواں ڈائمینشن بھی ہے' جسے سائنس دان نظر انداز کرتے آئے ہیں' اور وہ اللہ کی مرضی مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی مبارک کے بغیر کوئی واقعہ نہیں ہوسکتا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے: "اور تم نہیں چاہتے' مگر یہ کہ اللہ (تعالیٰ) چاہے۔" سورہ الدھر) (سورہ التکویر) ایک امریکی خاتون لکھتی ہیں: "روزمرہ کے عام ماحول میں ایک روز بالکل غیر متوقع طور پر میری اندر کی آنکھ کھل گئی اور میں نے زندگی میں پہلی بار حقیقت کے کیف اور حسن کا جلوہ دیکھا۔ یہی عام چیزیں تھیں' مگر میں نے انہیں نئے رنگ میں دیکھا جو میں سمجھتی ہوں ان کا حقیقی رنگ ہے۔ میں نے پہلی بار مشاہدہ کیا کہ کائنات بے حد حسین ہے اور اس کا حسن الفاظ سے ماورا ہے۔ مجھے اس لمحہ وہ حسن نظر آگیا جو ویسے ہر آن یہاں موجود ہے۔"

"ایک ننھی چڑیا چہچہاتی ہوئی پاس کی ٹہنی پر جا بیٹھی۔ اسکی پرواز کا حسن اس قدر کیف آور تھا کہ صرف صبح کے ستاروں کا راگ ہی اس کا کچھ اظہار کرسکتا ہے۔ میں تو اسے بیان کرنے سے قاصر ہوں البتہ میں نے اسے دیکھا ضرور ہے۔" "اس روز میں نے زندگی کو اسکے اصلی رنگ میں دیکھا اور مجھے احساس ہوا کہ وہ بے پناہ حسن رکھتی ہے اور اسکی قیمت ناقابل بیان ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس حسن وکیف کیساتھ آہنگ کا حیران کن احساس بھی تھا مگر وہ احساس میرے ذہن کی گرفت سے بالا تھا۔ کوئی راگ نہ تھا مگر لے کا عجیب وغریب احساس موجود تھا۔ جیسے تمام موجودات ایک نامعلوم سرتال کیساتھ آگے بڑھ رہی ہو اور اس وسیع کل کے اندر ہر چھوٹی سے چھوٹی شے کی حرکت بھی سر تال کے ساتھ ہو رہی ہو۔ کوئی پرندہ اڑتا تو اس لئے کہ کہیں کوئی ایسا نغمہ اٹھتا جو اسے اڑنے پر ابھارتا۔ یا یوں کہہ لیجئے کہ اس پرواز ہی سے نغمے پھوٹ رہے تھے۔ یا اس عظیم ارادہ (اللہ تعالیٰ کی طرف اشارہ ہے) نے' جس کے ہر ارادہ میں آہنگ ہے۔ یہ چاہا کہ وہ پرندہ اڑے۔ اس لمحہ میں نے ان الفاظ کی صداقت کہ زمین پر ایک پتہ بھی اللہ تعالیٰ کے علم اور مرضی کے بغیر نہیں گرتا' اپنی آنکھوں سے دیکھی۔" "ان سیمابی لمحات میں میں ہر شخص' بلکہ کائنات کی ہر شے سے بے پناہ محبت محسوس کر رہی تھی' اگر قدرت حق تعالیٰ کوئی ایسا احساس نہ ہوتو کیا میرے لئے یہ محسوس کرنا ممکن ہے۔

1973ء سے اب تک کا آئینی سفر

پاکستان کا آئین 1973ء محض ریاستی امور چلانے کی ایک قانونی دستاویز نہیں بلکہ وفاق، پارلیمان، عدلیہ، صوبائی خودمختاری، بنیادی حقوق اور ریاستی اداروں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کا بنیادی معاہدہ ہے۔ گزشتہ پانچ دہائیوں میں اس آئین میں متعدد ترامیم ہوئیں۔ بعض ترامیم نے جمہوری نظام کو مضبوط کیا، بعض نے صدر اور وزیر اعظم کے درمیان اختیارات کا توازن تبدیل کیا، کچھ نے صوبائی خودمختاری میں اضافہ کیا، جبکہ بعض ترامیم نے عدلیہ اور عسکری قیادت کے کردار کو نئے انداز میں متعین کیا۔ 1973ء کا آئین ایک ایسے وقت میں وجود میں آیا جب پاکستان 1971ء کے سانحے کے بعد سیاسی اور قومی بحران سے گزر رہا تھا۔ اس آئین نے پارلیمانی نظام، وفاقی ڈھانچے اور بنیادی حقوق کو ایک متفقہ آئینی فریم ورک فراہم کیا۔ لیکن پاکستان کا آئینی سفر کبھی سیدھی لکیر میں آگے نہیں بڑھا۔ سیاسی بحران، مارشل لا، حکومتوں کی تبدیلی، عدالتی فیصلے، صدارتی اختیارات اور عسکری اثر و رسوخ نے آئین کو مسلسل آزمائش میں رکھا۔ ابتدائی ترامیم میں ریاستی اور انتظامی معاملات سے متعلق تبدیلیاں ہوئیں۔ دوسری ترمیم 1974ء میں احمدیوں کی آئینی حیثیت سے متعلق ایک انتہائی اہم اور متنازع مذہبی و آئینی فیصلہ تھا۔ اسکے بعد 1977ء تک متعدد ترامیم سامنے آئیں۔ 1985ء کی آٹھویں ترمیم نے صدر کے اختیارات میں نمایاں اضافہ کیا اور اس وقت کے سیاسی نظام میں صدر اور وزیر اعظم کے درمیان طاقت کے توازن کو تبدیل کیا۔ بعد ازاں 1997ء کی تیرہویں ترمیم نے صدر کے اسمبلی تحلیل کرنے کے اختیار کو ختم کر کے پارلیمانی وزیر اعظم کے کردار کو دوبارہ مضبوط کیا، جبکہ چودھویں ترمیم نے پارٹی نظم وضبط اور ارکانِ پارلیمان کے انحراف کے حوالے سے سخت اصول متعارف کرائے۔ 2003ء کی سترہویں ترمیم ایک اور اہم موڑ تھی، جس نے جنرل پرویز مشرف کے دور میں کیے گئے متعدد آئینی اقدامات کو قانونی و آئینی فریم ورک فراہم کیا۔ یہ تمام مراحل ہمیں ایک بنیادی حقیقت بتاتے ہیں پاکستان میں آئینی ترمیم اکثر صرف قانونی ضرورت نہیں رہی بلکہ طاقت کے بدلتے ہوئے سیاسی توازن کی عکاس بھی رہی ہے۔ 2010ء؟ کی اٹھارہویں آئینی ترمیم پاکستان کی پارلیمانی اور وفاقی تاریخ کا ایک اہم سنگِ میل ہے۔ اس نے صدر کے متعدد اختیارات محدود کیے، پارلیمانی نظام کو مضبوط کیا اور صوبائی خود مختاری کو نمایاں طور پر وسعت دی۔ یہ ترمیم اس لحاظ سے بھی اہم تھی کہ اس نے وفاق اور صوبوں کے تعلق کو نئے انداز میں متعین کیا۔ پاکستان جیسے کثیر صوبائی وفاق میں صوبائی خودمختاری صرف سیاسی نعرہ نہیں بلکہ ریاستی استحکام کا اہم جزو ہے۔ تاہم اٹھارہویں ترمیم کے بعد بھی وفاق اور صوبوں کے درمیان اختیارات، وسائل، تعلیم، صحت، انتظامی صلاحیت اور مالی تقسیم کے معاملات پر بحث جاری رہی۔ 2018ء کی پچیسویں ترمیم نے سابق فاٹا کو خیبر پختونخوا میں ضم کیا۔ یہ پاکستان کے انتظامی اور سیاسی نقشے میں ایک تاریخی تبدیلی تھی۔

تحریر: صائمہ صدیق

اس سے ایک طویل عرصے سے الگ آئینی و انتظامی حیثیت رکھنے والے علاقے کو ملک کے باقاعدہ سیاسی وانتظامی نظام میں شامل کرنے کی کوشش ہوئی۔ تاہم آئینی تبدیلی کے بعد اصل امتحان ہمیشہ کی طرح عمل درآمد کا تھا کیا وہاں تعلیم، صحت، روزگار، عدالتی نظام، بلدیاتی ادارے اور بنیادی سہولیات اسی رفتار سے پہنچ سکیں؟ یہی سوال ہمیں ستائیسویں ترمیم کے بارے میں بھی سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔ آئینی ترمیم کا اصل امتحان پارلیمنٹ میں اس کی منظوری نہیں بلکہ عوامی زندگی میں اس کے نتائج مرتب ہوتے نظر آئیں۔ چھبیسویں اور ستائیسویں آئینی ترامیم بالخصوص عدالتی اصلاحات، اعلیٰ عدلیہ کے معاملات اور ریاستی اداروں کے ڈھانچے سے متعلق اہم تبدیلیوں پر مرکوز رہیں ستائیسویں ترمیم کے تحت آئینی دائرۂ اختیار کے ایک بڑے حصے کو نئی وفاقی آئینی عدالت کی طرف منتقل کیا گیا اور سپریم کورٹ کے بعض آئینی اختیارات میں تبدیلی کی گئی۔ قومی اسمبلی کی دستاویز کے مطابق سپریم کورٹ کے بعض سابقہ اختیارات، بشمول سوموٹو اختیار، کے حوالے سے بھی اہم تبدیلیاں کی گئیں۔ اس تبدیلی کا ایک ممکنہ فائدہ یہ ہوسکتا ہے کہ سپریم کورٹ عام اپیلوں اور عدالتی مقدمات پر زیادہ توجہ دے سکے جبکہ آئینی عدالت آئین کی تشریح، وفاقی تنازعات اور بنیادی آئینی سوالات پر توجہ مرکوز کرے۔ لیکن اس کے ساتھ ایک خطرہ بھی ہے دو اعلیٰ عدالتوں کے درمیان دائرہ اختیار کی واضح حد بندی انتہائی ضروری رہے گی۔ اگر آئینی عدالت اور سپریم کورٹ کے اختیارات میں ابہام پیدا ہوا تو آئینی تنازعات حل ہونے کے بجائے مزید پیچیدہ ہوسکتے ہیں۔ ستائیسویں ترمیم نے اعلیٰ عدالتوں کے ججز کی منتقلی کے طریقہ کار میں بھی تبدیلی کی ہے۔ صدر، جوڈیشل کمیشن کی سفارش پر ایک ہائی کورٹ کے جج کو دوسری ہائی کورٹ منتقل کر سکتے ہیں۔ یہ معاملہ مستقبل کے لیے انتہائی حساس ہے۔

اگر ججز کی منتقلی شفاف، میرٹ پر اور ادارہ جاتی ضرورت کے تحت ہو تو یہ انتظامی اصلاح ہوسکتی ہے۔ لیکن اگر جج یہ محسوس کریں کہ کسی فیصلے یا عدالتی موقف کے نتیجے میں ان کے خلاف منتقلی کا اختیار استعمال ہوسکتا ہے، تو عدلیہ کی آزادی پر سوال اٹھ سکتے ہیں۔ لہٰذا مستقبل میں سب سے اہم ضرورت شفاف قواعد، واضح معیار اور ادارہ جاتی تحفظات ہوں گے۔ ستائیسویں ترمیم کا دوسرا انتہائی اہم حصہ دفاعی کمانڈ سے متعلق ہے۔ ترمیم کے تحت چیف آف آرمی اسٹاف کو بیک وقت چیف آف ڈیفنس فورسز کا منصب دیا گیا جبکہ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی کا عہدہ ختم کر دیا گیا۔ نیشنل اسٹریٹجک کمانڈ کے کمانڈر کی تقرری کا نیا طریقہ بھی متعارف کرایا گیا۔ حکومتی موقف کے مطابق اس کا مقصد دفاعی کمانڈ کو زیادہ مربوط، موثر اور جدید جنگی تقاضوں کے مطابق بنانا ہے۔ ایک مرکزی دفاعی کمانڈ سے تینوں سروسز کے درمیان کوارڈینیشن بہتر ہونے کا امکان موجود ہے۔ لیکن مستقبل کیلئے بنیادی سوال یہ ہے کہ اس طاقت کے آئینی توازن کو کیسے برقرار رکھا جائے گا؟ پاکستان کی تاریخ میں سول اور عسکری اداروں کے درمیان تعلقات ہمیشہ حساس رہے ہیں۔ اس لیے دفاعی کمانڈ میں کسی بھی بڑی تبدیلی کے ساتھ پارلیمانی نگرانی، آئینی حدود اور سول حکومت کی بالادستی کے اصول بھی واضح رہنے چاہئیں۔ پانچ ستارہ عسکری رینکس اور مستقبل سے متعلق ترمیم کے تحت فیلڈ مارشل، مارشل آف دی ایئر فورس اور ایڈمرل آف دی فلیٹ جیسے پانچ ستارہ اعزازی عہدوں کے حامل افراد کے رتبے اور مراعات کو زندگی بھر برقرار رکھنے کی آئینی گنجائش پیدا ہوئی۔ یہ ایک غیر معمولی آئینی پیش رفت ہے کیونکہ عام طور پر عسکری عہدہ اور ریاستی عہدہ الگ تصور ہوتے ہیں۔

بائیکیا یا آنلائن سیاسی اتحاد کی ضرورت کیوں؟

پاکستان کی سیاست میں اتحاد کوئی نئی چیز نہیں۔ ہماری سیاسی تاریخ میں انتخابی اتحاد بھی بنتے رہے، حکومت مخالف تحریکیں بھی چلتی رہی ہیں اور وقتاً فوقتاً مختلف جماعتوں نے مشترکہ پلیٹ فارم بھی تشکیل دیے ہیں۔ اتحاد اس وقت معنی خیز ہوتا ہے جب اس کے پیچھے کوئی واضح سیاسی مقصد، مشترکہ پروگرام، عوامی ضرورت اور قابلِ عمل حکمتِ عملی موجود ہو۔ بصورتِ دیگر اتحاد محض سیاسی سرگرمی، پریس کانفرنسوں اور عہدوں کی تقسیم تک محدود ہو کر رہ جاتا ہے۔

تحریر: مطلوب احمد وڑائچ

آج جب مولانا فضل الرحمٰن مختلف جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو بنیادی سوال یہی ہے کہ اس اتحاد کی ضرورت آخر کیا ہے؟ کیا یہ واقعی وقت کی آواز ہے یا ماضی کے سیاسی اتحادوں کی یاد کا ایک نیا اعادہ؟ یہ سوال اس لیے بھی اہم ہے کہ ملک اس وقت محض سیاسی کشمکش سے نہیں بلکہ معاشی دباو، روزگار کے بحران، بیرونِ ملک پاکستانیوں کے مسائل، علاقائی کشیدگی اور ادارہ جاتی بے یقینی سمیت کئی سنگین چیلنجز سے دوچار ہے۔ اتحاد کس مقصد کے لیے؟ مولانا فضل الرحمٰن پاکستان کی سیاست میں ایک تجربہ کار اور بااثر مذہبی سیاسی رہنما ہیں۔ ان کی جماعت نے مختلف ادوار میں حکومتوں کے ساتھ بھی کام کیا اور اپوزیشن میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ متحدہ مجلس عمل ہو یا پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ، مولانا اتحاد سازی کے عمل میں مرکزی حیثیت رکھتے رہے ہیں۔ لیکن موجودہ صورتحال میں سوال یہ ہے کہ نیا اتحاد کس مقصد کے لیے بنایا جا رہا ہے؟ پاکستانی سیاست میں یہ تاثر بھی زیرِ بحث رہتا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن اقتدار کے سیاسی فارمولے میں اپنی جماعت کیلئے موثر حصہ چاہتے ہیں۔ ماضی میں وزارتوں، پارلیمانی عہدوں، محکمہ حج و اوقاف اور کشمیر کمیٹی سمیت مختلف ذمہ داریوں کے حوالے سے ان کا سیاسی کردار نمایاں رہا ہے۔ لیکن موجودہ دور میں اگر سیاست کا مقصد صرف چند عہدے، وزارتیں یا انتظامی مراعات حاصل کرنا ہو تو ایسا اتحاد عوام کو متاثر نہیں کر سکے گا۔ آج کا پاکستان ماضی کے پاکستان سے مختلف ہے۔ عوام کے سامنے بجلی، مہنگائی، روزگار، صحت، تعلیم، امن وامان اور معاشی استحکام جیسے سوالات ہیں۔ اس لیے مولانا کو بھی اگر کوئی اتحاد بنانا ہے تو اسے محض اقتدار کے حصے کے لیے نہیں بلکہ ایک واضح قومی ایجنڈے کیساتھ سامنے آنا چاہیے۔ ماضی میں آل پارٹیز ڈیموکریٹک موومنٹ (اے آر ڈی) اور بعد میں جمہوریت کی بحالی کیلئے بننے والے اتحادوں کی اپنی مخصوص سیاسی ضرورت تھی۔ اسی طرح متحدہ مجلس عمل نے بھی ایک واضح انتخابی اور نظریاتی پس منظر میں اپنی جگہ بنائی تھی۔ پی ڈی ایم ایک وسیع حکومت مخالف اتحاد تھا جس کا ایک واضح ہدف موجود تھا۔ لیکن موجودہ مجوزہ اتحاد کے بارے میں ابھی تک ایسا جامع اور واضح پروگرام سامنے نہیں آیا جس سے یہ محسوس ہو کہ یہ محض جماعتوں کا اکٹھ نہیں بلکہ ایک باقاعدہ قومی سیاسی متبادل ہے۔ بائیکیا اتحاد یا حقیقی سیاسی اتحاد؟ سیاسی حلقوں میں چھوٹی جماعتوں کے اتحاد کے بارے میں کبھی کبھار طنزیہ اصطلاحات استعمال کی جاتی رہی ہیں۔ ماضی میں بعض جماعتوں کو 'تانگے والی پارٹیاں' تک کہا گیا، لیکن آج کا مسئلہ طنز سے زیادہ سنجیدہ ہے۔ اگر جماعتوں کے پاس محدود پارلیمانی قوت ہے، محدود عوامی ووٹ ہے اور محدود سٹریٹ پاور ہے تو صرف ان جماعتوں کو جمع کر دینے سے کوئی بڑی سیاسی طاقت وجود میں نہیں آتی۔ اس لیے اگر کوئی اتحاد بنانا ہی ہے تو اسے محض بائیکیا اتحاد یا آنلائن ڈیلوری یا فوڈ پانڈا اتحاد نہیں بلکہ ایک ایسا اتحاد ہونا چاہیے جس کے پاس عوام کے سامنے رکھنے کے لیے واضح پروگرام ہو کہ معیشت کیسے بہتر ہوگی؟ روزگار کے مواقع کیسے پیدا ہوں گے؟ بیرونِ ملک پاکستانیوں کے مسائل کیسے حل کیے جائیں گے؟ صوبوں اور وفاق کے درمیان اختیارات کا توازن کیسے بہتر ہوگا؟ انتخابی نظام میں کیا اصلاحات ہوں گی؟ سیاسی جماعتوں اور ریاستی اداروں کے درمیان آئینی حدود کیسے برقرار رکھی جائیں گی؟ عدلیہ کی آزادی اور پارلیمنٹ کی بالادستی کو کیسے یقینی بنایا جائے گا؟ دہشتگردی اور داخلی سلامتی کے مسائل سے کیسے نمٹا جائیگا؟ اگر ان سوالات کے جواب نہیں ہیں تو محض اتحاد کا اعلان سیاسی منظرنامے میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں لاسکتا۔ 'سسٹم ناکام' کی سیاست۔ گزشتہ کچھ عرصے سے پاکستانی سیاست میں 'سسٹم' کے ناکام ہونے، سیاسی تبدیلی اور ممکنہ بڑی پیش رفت کے حوالے سے مختلف قیاس آرائیاں سامنے آتی رہی ہیں۔ کبھی کسی مخصوص مہینے میں بڑی تبدیلی کی بات ہوئی، کبھی نظام کے ناکام ہونے کا نعرہ بلند ہوا، اور کبھی عدالتوں کے فیصلوں کے بعد سیاسی منظرنامہ یکسر تبدیل ہوتا دکھائی دیا۔ ایسی صورتحال میں عوام کا سب سے بڑا مسئلہ یہی ہے کہ انہیں پیش گوئیوں کے بجائے حقیقت درکار ہے۔ اگر عدالت کوئی ریلیف دیتی ہے تو اسے عدالت کی آزادی اور آئینی عمل کی کامیابی سمجھا جانا چاہیے۔ اگر پارلیمنٹ قانون سازی کرتی ہے تو اسکا جائزہ بھی آئینی اور جمہوری اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ پاکستان کو 'سسٹم ناکام' کے نعروں سے زیادہ سسٹم کو موثر بنانیکی ضرورت ہے۔ اصل بحران سیاست نہیں، معیشت بھی ہے۔ پاکستان کو آج سب سے بڑا چیلنج یہ درپیش ہے کہ سیاسی عدم استحکام معاشی بحالی کی رفتار کو متاثر نہ کرے۔ دنیا کے کئی خطے معاشی دباو، روزگار کے بحران اور جغرافیائی کشیدگی سے متاثر ہیں۔

اس موضوع پر مزید لکھنے کی ہمت نہیں

زندگی کی کئی دہائیاں صحافت کی نذر کردینے کے باوجود خود کو عقل کل تصور کرنے کی بیماری سے محفوظ رہا ہوں۔ بانی تحریک انصاف کی صحت کے بارے میں سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ میں سرکاری طور پر تشکیل دئے ڈاکٹروں کی مرتب کردہ جو رپورٹ جمع کروائی گئی تھی اسے غور سے پڑھنے کے بعد رائے زنی کی جسارت کی۔ وجہ اس کی فقط

تحریر: نصرت جاوید

میرا فشارِ خون کا مریض ہونا تھا۔ اسے قابو میں رکھنے کے لئے گزشتہ دس برسوں سے ناشتے کے ساتھ ڈاکٹروں کی تشخیص کردہ ایک گولی استعمال کرتا رہا ہوں۔ تقریباً ایک سال قبل مگر اچانک یہ دریافت ہوا کہ میرا بلڈ پریشر اکثر بے قابو ہوجاتا ہے۔ اس کا غیر معمولی اتار چڑھاؤ مجھے فالج یا دل کا مریض بھی بنا سکتا ہے۔ مناسب تشخیص کے لئے مختلف النوع ٹیسٹوں سے گزرنا پڑا۔ ربّ کا صد شکر کہ دل فی الوقت میری عمر کے حساب سے صحت مند ٹھہرایا گیا۔ فالج کا خطرہ ٹالنے کے لئے مگر خون پتلا کرنے والی گولیوں کے علاوہ دل کی صحت برقرار رکھنے کو نئی ادویات تشخیص ہوئیں۔ دل ودماغ پر حاوی تشویش کو قابو میں رکھنا بھی ایک اور دوائی کے استعمال سے یقینی بنانے کی کوشش ہوئی۔ بلڈ پریشر کو معمول میں رکھنے کیلئے میری ادویات بدل دی گئیں۔ یہ محض اتفاق تھا کہ عمران خان صاحب کو بلڈ پریشر کے لئے جو دوا سرکاری میڈیکل بورڈ نے تجویز کی تھی وہ میرے بھی زیر استعمال ہے۔ اسکی قوت / طاقت یا ڈوز خان صاحب کے لئے تجویز ہوئی دوا سے مگر زیادہ ہے۔

دل کی صحت کا تعین کرنے کے مختلف ٹیسٹوں کے جن مراحل سے گزرنا پڑا ان کی بدولت دریافت ہوا کہ مذکورہ تناظر میں ای سی جی کے علاوہ آپ کے جسم کے مختلف مقامات پر بخار ماپنے جیسے ڈھکن نما آلات لگا کر دل کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس کو ایکو ٹیسٹ کہتے ہیں۔ اس ٹیسٹ کے بعد آپ کو تیز قدم اٹھاتے ہوئے ایک مشین پر چلنا پڑتا ہے۔ اسے سٹریس ٹیسٹ کہا جاتا ہے۔ مذکورہ ٹیسٹوں سے قبل مجھے آگاہ کر دیا گیا تھا کہ دل کی صحت کا ان دو کے باوجود درست اندازہ نہ لگایا جاسکا تو ایک اور ٹیسٹ بھی ہوسکتا ہے جسے سی ٹی انجیوگرافی کہا جاتا ہے۔ اس کی مگر معالجین نے ضرورت محسوس نہ کی۔

ریگولر اور سوشل میڈیا پر چھائے "تحقیقی صحافیوں" کا ہجوم ہمیں آج تک سمجھا نہیں پایا کہ عمران خان صاحب کے بلڈ پریشر کے جائزے کے بعد ڈاکٹروں نے ایکو اور سٹریس ٹیسٹوں کی ضرورت محسوس کی یا نہیں۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی واضح نہیں کہ بانی تحریک انصاف کا بلڈ پریشر سی ٹی انجیوگرافی کا بھی تقاضا کرتا ہے یا نہیں۔ "تحقیقی صحافیوں" کی رہ نمائی سے محروم سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ نے گزرے منگل کے روز مگر یہ تحریری حکم صادر کیا کہ عمران خان کی صحت کا جائزہ لینے کے لئے انہیں اسلام آباد کے ایک معروف نجی ہسپتال منتقل کیا جائے۔ بے شمار پاکستانیوں کی طرح مجھ سادہ لوح نے توقع باندھی کہ مذکورہ حکم پر حکومت کھلے دل سے عمل درآمد کو تیار ہوگی۔ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات مگر انہیں شفا کے بجائے سرکاری طور پر چلائے پمز ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں ہوئے معائنے کے چند گھنٹوں بعد انہیں جیل واپس پہنچا دیا گیا۔ حکومت نے شفا کے بجائے پمز لے جانے کا فیصلہ کیوں کیا؟ اگر وہاں لے ہی گئے تھے تو 16 ستمبر تک بانی تحریک انصاف کو اسی ہسپتال میں سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق کیوں نہیں رکھا گیا۔ ان سوالوں کے تشفی بخش جوابات کے لئے ہمیں سپریم کورٹ ہی کی جانب دیکھنا ہوگا جس کے روبرو حکومت کے خلاف توہین عدالت کی درخواست دائر کردی گئی ہے۔

پمز میں ان کے مختصر قیام کے حوالے سے مگر ایک "بریکنگ نیوز" نے دعویٰ کیا کہ مذکورہ ہسپتال میں سی ٹی انجیوگرافی کیلئے 2022ء کے برس سے نصب مشین کام نہیں کر رہی تھی۔ چند صحافیوں نے تاہم مذکورہ مشین کی عدم دستیابی کی خبر جھٹلاتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ 2022ء سے سی ٹی انجیوگرافی کے لئے پمز میں نصب مشین ہرگز مفلوج نہیں ہے۔ اس کا کنٹرول مگر ریڈیالوجی والوں کے پاس ہے اور وہاں کے ڈاکٹر اور طبی عملہ عمران خان کو پمز لانے کے وقت موجود نہیں تھے۔

مجھے ہرگز خبر نہیں کہ طبی اعتبار سے بانی تحریک انصاف کی سی ٹی انجیوگرافی درکار تھی یا نہیں۔ سپریم کورٹ کے روبرو توہین عدالت کی سماعتوں کے دوران مگر یہ ثابت ہوگیا کہ مذکورہ ٹیسٹ ہر صورت لازمی تھا تو حکومت کو بھرپور خجالت کا یقینی طور پر سامنا کرنے پڑے گا۔ ایک بات اگرچہ طے ہے اور وہ یہ کہ 2022ء سے سی ٹی انجیوگرافی کے لئے پمز میں جو سہولت موجود ہے وہ عمران خان کی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات مذکورہ ہسپتال میں موجودگی کے دوران میسر نہیں تھی۔ وہ میسر ہوتی تو وزیر اعظم کو سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ کی قیادت میں ہنگامی طور پر ایک انکوائری ٹیم بنانے کی ضرورت محسوس نہ ہوتی جو 2022ء سے پمز میں قائم سی ٹی انجیوگرافی سے متعلق معاملات کا تفصیلی جائزہ لے۔

سی ٹی انجیوگرافی کے نظام کا مفلوج یا عمران خان کی پمز موجودگی کے دوران دستیاب نہ ہونا مجھے بانی تحریک انصاف کے طبی مسائل کے علاوہ ایک اور اہم پہلو پر پریشانی سے غور کو مجبور کر رہا ہے۔ اسلام آباد ہی نہیں اس کے گردونواح میں موجود بے تحاشہ دیہات اور چھوٹے شہروں سے سنگین طبی امراض کا شکار ہوئے ذلتوں کے مارے عوام پمز ہسپتال ہی لائے جاتے ہیں۔ یہ سوچتے ہوئے دل کانپ گیا کہ ہنگامی حالت میں وہاں پہنچے مریض کے لئے سی ٹی انجیوگرافی کی فوری ضرورت محسوس ہو تو اس کے لواحقین کس عذاب سے گزرتے ہوں گے۔ مذکورہ معاملے پر سوچتے ہوئے ایک بار پھر خود کی بطور صحافی ملامت کو مجبور ہوا۔ گھر بیٹھے عالمی امور کے ماہر ہوئے مجھ دو نمبری دانشور کو یہ خبر ہی نہیں تھی جس شہر میں 1975ء سے مسلسل قیام پذیر ہوں وہاں کے مرکزی ہسپتال میں سی ٹی انجیوگرافی کے لئے لازم تصور ہوئے نظام کا کیا عالم ہے۔ اپنے ملک میں صحت عامہ کے بنیادی مسائل پر توجہ دینا صحافت کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ ہم اسے کس حد تک نبھا رہے ہیں؟ اس سوال کا جواب جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات مل چکا ہے۔

آر آئی سی میں ایک مریض ایک صحافی کے مشاہدات

پنجابی کا ایک بڑا مشہور محاورہ ہے: 'آپ نہ مرو تے جنت نئی لبھدی'۔ بظاہر یہ ایک مزاحیہ جملہ محسوس ہوتا ہے، مگر زندگی اور موت کے درمیان کھڑے انسان کے لیے اس میں ایک عجیب فلسفہ بھی پوشیدہ ہے۔ انسان جب تک موت کے قریب نہ پہنچے، اسے زندگی کی اصل قدر کا اندازہ نہیں ہوتا۔ یکم اگست میرے لیے بھی ایسا ہی دن تھا جب اچانک

تحریر: سید مجتبیٰ رضوان

دل کا عارضہ لاحق ہوا اور چند لمحوں کے لیے زندگی اور موت کے درمیان فاصلہ انتہائی مختصر محسوس ہونے لگا۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ بروقت طبی امداد میسر آئی اور میں راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی (آر آئی سی) پہنچ گیا، جہاں ماہر ڈاکٹروں کی بروقت توجہ اور بہترین طبی سہولیات کے باعث میرے دل میں اسٹنٹ ڈال دیا گیا۔ ڈاکٹر اسماء شبیر جیسی ماہر اور اپنے شعبے پر دسترس رکھنے والی ڈاکٹر کی نگرانی میں میرا علاج ہوا، اسٹنٹ ڈالا گیا اور چند روز ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد مجھے گھر جانے کی اجازت دے دی گئی۔

ہسپتال سے گھر منتقل ہونے کے بعد انسان جسمانی طور پر تو گھر آ جاتا ہے، مگر ذہن مسلسل اپنے گزرے ہوئے لمحات کا جائزہ لیتا رہتا ہے۔ دل کا عارضہ انسان کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ آدمی کو احساس ہوتا ہے کہ جن چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہم پریشان ہوتے ہیں، جن معاملات پر غصہ کرتے ہیں اور جن لوگوں سے بلاوجہ ناراض رہتے ہیں، زندگی کے ایک نازک لمحے میں ان سب کی کوئی حیثیت نہیں رہتی۔ اس وقت صرف ایک دعا ہوتی ہے کہ اللہ زندگی کی مہلت میں اضافہ فرما دے اور انسان کو اپنے گھر والوں، دوستوں اور اپنے مقصدِ زندگی کے ساتھ دوبارہ وقت گزارنے کا موقع عطا کرے۔

تقریباً دو ہفتوں کے بعد میں اپنے باقاعدہ چیک اپ کے لیے ڈاکٹر مجتبیٰ احمد کیانی کے پاس گیا۔ ڈاکٹر مجتبیٰ احمد کیانی نوجوان، خوش مزاج اور مریض کو اطمینان دینے والی شخصیت کے مالک ہیں۔ ایک اچھے ڈاکٹر کی پہچان صرف اس کی پیشہ ورانہ مہارت نہیں ہوتی بلکہ مریض کے ساتھ اس کا رویہ بھی بہت اہم ہوتا ہے۔ بیماری کے دوران مریض پہلے ہی ذہنی دباو کا شکار ہوتا ہے، ایسے میں اگر ڈاکٹر چند لمحے توجہ سے مریض کی بات سن لے، اس کے سوالات کا جواب دے دے اور اسے حوصلہ دے تو علاج کا ایک اہم حصہ وہیں مکمل ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر مجتبیٰ احمد کیانی نے تفصیل سے معائنہ کرنے کے بعد کچھ ٹیسٹ اور ایکو تجویز کیا۔ اللہ کا شکر ہے کہ ان ٹیسٹوں کے نتائج پہلے کی نسبت بہت بہتر آئے اور ڈاکٹر صاحب نے بھی اطمینان کا اظہار کیا۔ میرے لیے یہ نتائج محض طبی رپورٹس نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی ایک خوشخبری تھے۔ انسان جب بیماری سے نکل کر صحت کی طرف واپس آتا ہے تو اسے ہر بہتر رپورٹ ایک نئی زندگی کی نوید محسوس ہوتی ہے۔

تاہم آج تقریباً چار گھنٹے ہسپتال میں رہنے کے دوران، ایک صحافی ہونے کے ناتے، میری نظر صرف اپنے علاج تک محدود نہیں رہی۔ صحافی کی عادت ہی کچھ ایسی ہوتی ہے کہ وہ جہاں جاتا ہے، وہاں کے حالات کا مشاہدہ بھی کرتا ہے۔ ہسپتال میں مریض، ان کے لواحقین، ڈاکٹرز، نرسیں، پیرا میڈیکل اسٹاف، سکیورٹی اہلکار اور انتظامی معاملات سب ایک بڑی تصویر کا حصہ بن جاتے ہیں۔ میں نے محسوس کیا کہ آر آئی سی ایک اہم اور ضرورت مند ادارہ ہے، جہاں روزانہ بڑی تعداد میں دل کے مریض علاج کے لیے آتے ہیں۔ اس قدر رش یقیناً اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ اس ادارے پر عوام کا اعتماد ہے، لیکن اسی رش نے بعض انتظامی مسائل کو بھی نمایاں کر دیا ہے۔ مثلاً ایکو ٹیسٹ کے شعبے میں ڈاکٹر شفیق الرحمان کے پاس مریضوں کی کثیر تعداد نظر آئی۔ ظاہر ہے کہ ایک ماہر ڈاکٹر کے پاس مریضوں کا زیادہ ہونا اس کی صلاحیت اور عوامی اعتماد کی علامت بھی ہے، مگر جب مریضوں کی تعداد سہولتوں اور دستیاب عملے سے کہیں زیادہ بڑھ جائے تو انتظار کا وقت بڑھتا ہے، مریض اور ان کے لواحقین ذہنی دباو کا شکار ہوتے ہیں اور پورے نظام پر بوجھ بڑھ جاتا ہے۔ یہاں ایک اور معاملہ بھی میری نظر سے گزرا جس پر انتظامیہ کو ضرور توجہ دینی چاہیے۔ وہاں موجود اسٹاف میں ایک خاتون بھی خدمات انجام دے رہی تھیں جو بیک وقت خواتین اور مرد مریضوں کو دیکھ رہی تھیں۔ ہمارے معاشرتی اور مذہبی ماحول میں بہتر یہی ہے کہ خواتین کے معائنے اور متعلقہ طبی امور کے لیے جہاں ممکن ہو خواتین اسٹاف اور مرد مریضوں کے لیے مرد اسٹاف دستیاب ہو۔ یہ محض ایک انتظامی معاملہ نہیں بلکہ مریض کی سہولت، اطمینان اور پرائیویسی سے بھی تعلق رکھتا ہے۔

ہسپتال میں رش اس قدر زیادہ محسوس ہوا کہ بعض اوقات یوں لگتا ہے جیسے جو شخص ایک بیماری کے علاج کے لیے آتا ہے، وہ انتظار، ہجوم اور بے ترتیبی کی وجہ سے کئی مزید ذہنی پریشانیاں ساتھ لے کر واپس جاتا ہے۔ دل کے مریض کے لیے غیر ضروری ذہنی دباو؟ خود ایک تکلیف دہ کیفیت بن سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ مریضوں کے رش کو منظم کرنے کیلئے ٹوکن سسٹم، اپائنٹمنٹ مینجمنٹ، الگ انتظار گاہوں اور بہتر رہنمائی جیسے اقدامات پر مسلسل توجہ دی جائے۔ سکیورٹی گارڈز بھی ہسپتال کے پورے نظام کا ایک اہم حصہ ہیں۔ مریضوں کا رش ہو، لواحقین کی بڑی تعداد ہو، مختلف شعبوں میں آمد و رفت ہو تو سکیورٹی کی ذمہ داری آسان نہیں رہتی۔ تاہم کسی بھی ادارے میں سکیورٹی کے ساتھ ساتھ مریضوں اور ان کے لواحقین کے ساتھ حسن سلوک بھی ضروری ہے۔ سکیورٹی کا مقصد نظم وضبط قائم کرنا ہے، لوگوں کے لیے مزید پریشانی پیدا کرنا نہیں۔

میری نظر ایک اور چیز پر اس وقت پڑی جب میں نے کمپلین ڈیسک کے قریب شکایات کے لیے رکھا ہوا باکس دیکھا۔ باکس تقریباً خالی تھا۔ میں نے وہاں موجود شخص سے محض تجسس کے طور پر پوچھا کہ دن یا ہفتے میں کتنی شکایات اس باکس میں موصول ہوتی ہیں۔ موصوف خاموش رہے۔ ان کی خاموشی نے میرے ذہن میں کئی سوال پیدا کر دیے۔ میں نے ازراہِ مزاح صرف اتنا کہا کہ کہیں یہ صورتحال اس ریلوے پھاٹک والے پرانے لطیفے جیسی تو نہیں جس میں لکھا ہوتا تھا کہ 'دفتر شکایت پھاٹک والے کے پاس ہے'، یعنی شکایت لکھی، دی اور اگلے ہی لمحے پھاڑ کر پھینک دی! یقیناً میرا مقصد کسی فرد کی دل آزاری نہیں بلکہ ایک نظام کی طرف توجہ دلانا ہے۔ شکایت کا باکس تبھی مفید ہوتا ہے جب اس میں آنے والی شکایات کا ریکارڈ رکھا جائے، ان کا جائزہ لیا جائے، متعلقہ شعبے کو بھیجا جائے اور شکایت کنندہ کو ممکن ہو تو جواب بھی دیا جائے۔ جدید ہسپتالوں میں مریضوں کی رائے علاج کے معیار کو بہتر بنانے کا ایک اہم ذریعہ سمجھی جاتی ہے۔ اگر کوئی مریض شکایت کرتا ہے تو ضروری نہیں کہ وہ ادارے کا مخالف ہو؛ اکثر وہ ادارے سے بہتری کی امید رکھتا ہے۔

روزنامہ حال

بقیہ جات

بقیہ 01

سفارتی محاذ پر بھی اللہ تعالیٰ نے متعدد اہم کامیابیوں سے نوازا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وفاقی حکومت نے ہمیشہ تعمیر وترقی کی سیاست کو فروغ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر میں، وفاقی کابینہ کے تمام وزرا کو یہ ہدایات کرتا ہوں کہ ایک دوسرے کیخلاف سیاسی بیان بازی سے گریز کیا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وفاقی کابینہ کے اراکین کے درمیان معاملات افہام وتفہیم اور اتفاق سے آگے بڑھنے چاہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزرا کے ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی سے منفی تاثر پیدا ہوتا ہے اور تعمیر وترقی کی سیاست سے توجہ ہٹتی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وفاقی کابینہ کے وزرا اچھا کام کر رہے ہیں اور ان کی توجہ صرف عوامی خدمت وتعمیر ترقی پر ہی رہنی چاہیے۔

بقیہ 02

افتتاحی تقریبات میں شرکت کو ترجیح دیتے ہیں جو مکمل ہو چکے ہوں، تاہم نواں کلی اسپورٹس کمپلیکس کی تاخیر اور اس سے جڑے مسائل کے باعث انہوں نے خود اس منصوبے کی سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت کا فیصلہ کیا تا کہ اس کی تعمیر میں حائل رکاوٹیں دور کر کے عملی کام کا فوری آغاز یقینی بنایا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ منصوبہ گزشتہ چھ سے سات ماہ سے زمین کے مسائل اور دیگر انتظامی و بیوروکریٹک رکاوٹوں کے باعث تاخیر کا شکار رہا۔ عوامی فلاح کے منصوبوں میں غیر ضروری سرخ فیتے اور انتظامی پیچیدگیوں کی کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کمشنر کوئٹہ کو منصوبے کی ٹاسک فورس کا سربراہ مقرر کرتے ہوئے ہدایت کی کہ اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام آج ہی شروع کیا جائے اور تمام متعلقہ ادارے اس کی بروقت تکمیل کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے سیکریٹری کھیل اور سیکریٹری مواصلات وتعمیرات کو ہدایت کی کہ منصوبے کی مالیاتی تخصیص میں اضافہ کیا جائے، حکومت مطلوبہ فنڈز فراہم کرے گی تاہم ایک سال بعد اسی تاریخ کو اس منصوبے کی تکمیل یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے لیے اس اہم منصوبے کی تعمیر میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی اور اس کی تکمیل میں غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ کھیلوں کے میدان آباد کر کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارا اور انہیں منفی سرگرمیوں سے دور رکھا جاسکتا ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ نوجوانوں کو کھیلوں، تعلیم اور صحت مند سرگرمیوں کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع میسر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی بھلائی اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل سے بڑھ کر کوئی ترجیح نہیں، اس مقصد کے لیے وہ ہر ممکن ذمہ داری قبول کرنے کے لیے تیار ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی عوامی خدمات اور محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مختلف ذمہ داریاں پوری لگن اور احساس ذمہ داری کے ساتھ نبھائی ہیں۔ کوئٹہ کے ٹراما سینٹر، سول ہسپتال، باچا خان ہسپتال، مفتی محمود ہسپتال اور دیگر طبی اداروں سے متعلق دی گئی ذمہ داریوں پر ان کی کارکردگی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ بخت محمد کاکڑ ایک متحرک اور مخلص عوامی نمائندے ہیں اور ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کو اس وقت مالیاتی مشکلات اور متعدد قومی وصوبائی ذمہ داریوں کا سامنا ہے۔

بقیہ 03

نے کہا کہ ڈیپ فیکس کے ذریعے عوام کو گمراہ کیا جا رہا ہے، سوشل میڈیا پر غلط معلومات پھیلانا خطرناک ہے، اس سے معاشرے میں انتشار جنم لیتا ہے۔ ڈیجیٹل میڈیا پر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود سوشل میڈیا پر ڈیجیٹل جرائم کے خاتمے کے لیے کام کر رہے ہیں، سوشل میڈیا پروٹیکشن اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی کا قیام عمل میں آ چکا ہے، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو جوابدہ بنانا اور جھوٹے بیانیے کا فروغ روکنا ہوگا۔ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو مقامی قوانین کا احترام کرنا چاہیے اور شکایات پر بروقت جواب دینا ان کی ذمہ داری ہے۔ ڈیجیٹل ماحول کو محفوظ بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے، جبکہ بچوں کو آن لائن خطرات سے بچانے کے لیے بھی اقدامات ضروری ہیں۔

بقیہ 04

کو یہاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ نئے صوبوں کے قیام کے معاملے پر عوامی رائے لینے میں کوئی حرج نہیں، عوامی رائے صوبوں کے قیام کے حق میں آئے تو صوبے بنائیں بصورت دیگر یہ اقدام نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کے قیام سے متعلق عوامی رائے جاننے کے لئے ملک بھر میں بحث جاری ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ عوامی رائے پارلیمنٹ میں پیش کرنے کا وقت آئیگا تو اسے پارلیمنٹ میں لے آئیں گے۔

بقیہ 05

ہیں، ایک مہذب شہری کو دانشوروں کی محفل میں جانے سے روکا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جبر کو کبھی دوام حاصل نہیں ہوتا، لیکن صبر کو پوری تاریخ میں ہمیشہ دوام حاصل رہا ہے، ہم ملک میں امن کے داعی اور پرچارک ہیں، قیام امن کے لیے ہمیشہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے، ہم کسی حکمران یا ریاستی ادارے سے وطن سے وفا کا سرٹیفکیٹ لینے نہیں آئے۔ ہماری وفاداریاں شک و شبہے سے بالاتر ہیں، انشاء اللہ سازشیں بے نقاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کا ایک ایک کارکن استقامت کا پہاڑ بنا ہوا ہے، جبر کے سامنے سر جھکانے کو تیار نہیں، ہم نے وطن سے محبت کی ہے، وطن سے وفا کی ہے اور کسی طاقتور کی غلامی قبول نہیں کی۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ 26 نومبر کو سرگودھا میں جمعیت علمائے اسلام ایک بہت بڑی کانفرنس کرنے جا رہی ہے، پورے سرگودھا ڈویژن میں ہمارے کارکن ریاستی جبر کا نشانہ بن رہے ہیں، مقامی قائدین کا روبار بند اور دکانیں سیل کی جا رہی ہیں، بھکر، میانوالی، خوشاب اور سرگودھا میں کارکنوں کی گرفتاریاں اور تعاقب کیا جا رہا ہے، ہمارا عزم ہے کہ ہم نے سرگودھا کانفرنس ہر صورت کرنی ہے، عوام اس اجتماع کو کامیاب بنائیں، اپنی حریت اور آزادی کا مظاہرہ کریں۔

بقیہ 06

اطلاعات میں اس اقدام کو لاہور ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن سے مولانا فضل الرحمان کے مجوزہ خطاب سے جوڑا جا رہا تھا تاہم میڈیا رپورٹ میں ذرائع کی جانب سے سامنے آنے والے ایک اور موقف میں اس واقعے کی بالکل مختلف وجہ بیان کی گئی ہے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ مولانا فضل الرحمان لاہور ہائیکورٹ بار کے کسی پروگرام یا خطاب کے سلسلے میں نہیں آئے تھے بلکہ انہیں بار کی جانب سے مدعو ہی نہیں کیا گیا تھا۔ دعوے کے مطابق اصل معاملہ پارک ویو لاہور میں مبینہ طور پر ان کی متعدد پراپرٹیز کے معائنے کا تھا جہاں وہ اپنے مبینہ فرنٹ مین امان اللہ کے ہمراہ گئے تھے۔

بقیہ 07

کردی۔ سی ٹی ڈی اہلکاروں کی جوابی کارروائی کے دوران دونوں جانب سے فائرنگ کا تبادلہ تقریباً 20 سے 25 منٹ تک جاری رہا۔ خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں میں قیام امن کے لیے پولیس، محکمہ انسداد دہشتگردی اور سکیورٹی فورسز نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے کالعدم تنظیم کے مقامی کمانڈر زرگل عرف انگل گروپ کے تین بدنام زمانہ دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا، جبکہ کارروائی کے دوران متعدد مشتبہ افراد اور مبینہ سہولتکاروں کو بھی حراست میں لے لیا گیا۔ ہلاک ہونے والوں میں گروپ کے سربراہ زرگل عرف انگل کا بھتیجا بھی شامل ہے۔ مشترکہ آپریشن کے دوران دہشتگردوں کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق بنوں پولیس، محکمہ انسداد دہشتگردی اور سکیورٹی فورسز نے گریڑہ شاہ جہاں، کنگر اور دیگر ملحقہ دیہات میں دہشتگردوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی کی۔ آپریشن سربلندی کے نام سے کیے جانے والے اس گرینڈ آپریشن میں زرگل عرف انگل گروپ کے دہشتگردوں کے ٹھکانوں اور انہیں سہولت فراہم کرنے والے عناصر کو خصوصی طور پر نشانہ بنایا گیا۔

بقیہ 08

رانا ثنااللہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے لکھا کہ رانا ثنااللہ ایک مستند و محترم سیاسی ورکر ہیں اور ایک سیاسی ورکر سیاسی رہنما سے کہیں زیادہ محترم ہوتا ہے۔ اپنی پوسٹ میں وزیر دفاع نے مزید کہا کہ رانا ثنااللہ وقت کے فرعونوں سے ٹکرائے اور مشرف وعمران نے ان پر ظلم کے پہاڑ توڑے لیکن وہ انہیں توڑ نہ سکے، رانا ثنا اللہ کی سیاسی بصیرت اور وفا ہماری پارٹی مسلم لیگ ن کا قیمتی اثاثہ ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام کے اختتام پر رانا ثنا اللہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ رانا جی ہسدے رہو تے وسدے رہو آمین۔ خیال رہے کہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا بغیر کسی کا نام لیے یہ کہنا تھا کہ ایک وزیر آج کل روز ٹی وی پر آنے کے لیے مجھ پر تبصرے کر رہا ہے لیکن جس دن میں نے اس وزیر کے خلاف تبصرہ کر دیا تو وہ منہ چھپانے کے قابل نہیں رہے گا، میں گزشتہ ڈھائی سال سے اس وزیر کے بیانات اور تبصرے صبر کے ساتھ سنتا آ رہا ہوں، تاہم جوابی تبصرے کی صورت میں متعلقہ وزیر کے لیے منہ چھپانا مشکل ہو جائیگا۔

بقیہ 09

کہ محض قوانین، ریگولیشنز اور پالیسیوں کے ذریعے سوشل میڈیا کے چیلنجز سے نمٹا جا سکتا ہے۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لیے انتہائی محتاط اور نپے تلے انداز میں اقدامات کرنا ہوں گے۔ وفاقی وزیر قانون نے کہا کہ اب صرف چند سیکنڈز میں لاشعوری طور پر غلط خبر یا جان بوجھ کر جھوٹی معلومات پھیلائی جا سکتی ہیں۔ صحافتی دنیا میں بریکنگ نیوز کی دوڑ بھی بعض اوقات غیر مصدقہ اطلاعات کے پھیلاؤ کا سبب بنتی ہے۔ انہوں نے ذاتی مثال دیتے ہوئے بتایا کہ 2021 میں ان کے کاغذات نامزدگی کے حوالے سے یہ غلط خبر نشر کی گئی کہ ان کے اثاثے 32 ارب روپے ہیں، تاہم اگلے روز اس خبر کی وضاحت جاری کی گئی۔

بقیہ 10

نے کہا کہ مختلف علاقوں کو خالی کروانے اور لوگوں کو اپنے آبائی علاقوں سے بے دخل کرنے کا اقدام ناقابل قبول ہے، نیشنل پارٹی عوام کی جبری بے دخلی کو مسترد کرتی ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ افسوسناک امر یہ ہے کہ عوام کے احساسات اور مشکلات کو نظرانداز کیا جا رہا ہے، دونوں جانب سے جاری صورتحال میں عام شہری شدید مشکلات، خوف اور عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ کسی بھی اقدام میں شہری آبادیوں کے تحفظ، انسانی جانوں اور بنیادی حقوق کو اولین ترجیح دی جانی چاہیے۔ دریں اثناء نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے تحصیل کردگاپ کے متاثرہ علاقوں کے معتبرین اور معززین پر مشتمل وفد نے ملاقات کی۔ وفد میں گرگینہ، کلی پسند خان، کلی مزار خان، کلی ملک زکریا، موسیٰ خان، کلی ضھگی، کلی خراسانی، کلی محمد حسنی نمبر 1 اور 2، کلی ابا بکی نمبر 1 اور 2، کلی کفتاری، کہنہ جدید، کلی شربت خان نمبر 1 اور 2، کلی میر احمد رودینی اور کلی رودینی کے نمائندے شامل تھے۔ وفد نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو علاقے کی بدترین صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ آبادیوں اور گھروں پر مارٹر گولوں کی فائرنگ اور گولہ باری نے لوگوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔

بقیہ 11

سے سنا اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ کر کے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت اور لوگوں کے مسائل کا بروقت حل ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور متعلقہ محکموں کے ذریعے مسائل کے حل کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے اور اپنی تمام تر توانائیاں صرف کریں گے اس موقع پر فوکل پرسن ہرنائی حاجی باز محمد دمڑ، پرسنل سیکرٹری موسیٰ کاکڑ اور اسٹاف آفیسر کمال اختر بھی موجود تھے۔

بقیہ 12

گئی ہیں، امتیاز اسلم کالعدم ایکشن کمیٹی کی قیادت کے درمیان رابطہ کاری کرتا ہے اور کمیٹی کی کور کمیٹی کا رکن ہے انہوں نے کہا ہے کہ کشمیر میں کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی سے متعلق 2 پریس کانفرنسز کر چکے ہیں، 3 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے جو اسلحہ کشمیر لے جانا چاہتے تھے، شہزاد نامی شخص خوارج سے تعلق رکھتا ہے اور افغانستان کا رہائشی ہے طلال چوہدری کے مطابق کمیٹی کے 37 مطالبات منظور کیے جا چکے ہیں، اس کے باوجود اسے مسلح تحریک میں تبدیل کیا جا رہا ہے، افغانستان میں موجود پراکسیز کے ذریعے کشمیر میں فساد پھیلایا جا رہا ہے جبکہ بھارت بھی اپنی پراکسیز کے ذریعے انتشار پھیلا رہا ہے وزیر مملکت نے کہا ہے کہ کور کمیٹی کے رکن اسلم امتیاز کی افغانستان سے اسلحے کی ترسیل سے متعلق آڈیو بھی سامنے آ گئی ہے، آزاد کشمیر میں خودکار بندوقیں، اسنائپرز اور جدید اسلحہ استعمال کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 13

میڈیا بریفنگ میں شرکت کی اور پاکستانی خلانورد محمد ذیشان علی کو مبارک باد، ہاتھ ہلا کر نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان کے خلائی خواب حقیقت بننے لگے، آج اپنی آنکھوں سے تاریخ رقم ہوتے دیکھ رہے ہیں، پاکستان کی تاریخی خلائی اڑان نوجوانوں کے لیے امید کا نیا پیغام، علم، جدت اور محنت سے کوئی منزل ناممکن نہیں، محمد ذیشان علی اور خرم داؤد نے خلائی تربیت کے مشکل ترین مراحل کامیابی سے عبور کر کے پاکستان کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ آسمان اب ہماری حد نہیں، پاکستان کے لیے نئی بلندیوں کی جانب پرواز کا نقطہ آغاز ہے۔

بقیہ 14

جلسے ہوں گے۔ وہ ادارہ نور حق کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ امیر کراچی منعم ظفر، نائب امیر کراچی مسلم پرویز، جنرل سیکرٹری توفیق الدین صدیقی، ممبر سندھ اسمبلی محمد فاروق اور سیکرٹری اطلاعات کراچی زاہد عسکری بھی اس موقع پر موجود تھی۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ غزہ میں بدترین انسانی المیہ جنم لے رہا ہے، شدید سردی ہے، خیمے پھٹ گئے ہیں، اسرائیل دہشت گرد ریاست جسے امریکہ کی مکمل پشت پناہی حاصل ہے۔ اسرائیل نے امن معاہدہ کی بھی خلاف ورزی کی، عالمی طاقتیں غزہ کے لوگوں کو انصاف دلانے میں ناکام ہوگئی ہیں۔ اسلامی ممالک اور بالخصوص پاکستان فلسطین اور بیت المقدس کی آزادی کے لیے عملی اقدامات اٹھائیں۔

بقیہ 15

ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس شعبے کو مضبوط بنانے، ویلیو چین بہتر کرنے اور پیداوار، سرمایہ کاری اور برآمدات میں اضافے کیلئے سفارشات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ انہوں نے یہ بات آبی جھینگا (ایکوا شرمپ) کیلئے کراپ کلسٹر ویلیو چین سے متعلق ذیلی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ کمیٹی کا مقصد وفاقی و صوبائی حکومتوں، صنعت اور دیگر متعلقہ فریقین کی مشترکہ کوششوں کے ذریعے جھینگا فارمنگ کو فروغ دینا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم نے پاکستان میں جھینگا فارمنگ کے فروغ کیلئے کراپ کلسٹر ویلیو چین سے متعلق کمیٹی قائم کی تھی، جو اس شعبے کی پوری ویلیو چین میں درپیش مسائل کے حل اور دستیاب مواقع سے استفادے کیلئے جامع حکمت عملی پر کام کر رہی ہے۔

بقیہ 16

چار روزہ تربیتی ورکشاپ کا آغاز سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے چار روزہ تربیتی ورکشاپ کا افتتاح کر دیا۔ بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کے افسران کی پیشہ ورانہ استعداد کار میں اضافے، جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگی اور پارلیمانی امور کی انجام دہی میں جدت لانے کے لیے پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار پارلیمنٹری سروسز (PIPS) کے زیر اہتمام چار روزہ تربیتی ورکشاپ کا آغاز اسمبلی کے کمیٹی روم ہو گیا۔ ورکشاپ کا افتتاح سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے کیا۔

بقیہ 17

انقلاب کا کہنا ہے کہ چند گھنٹوں کے دوران تین آئل ٹینکرز میں زوردار دھماکے ہوئے اور شدید آگ بھڑک اٹھی، ایک آئل ٹینکر جنوبی ساحل کے قریب، دو آبنائے ہرمز کے مشرق میں متاثر ہوئے۔ پاسداران انقلاب نے مزید بتایا کہ تینوں آئل ٹینکرز امریکی فضائی نگرانی اور عسکری تحفظ میں سفر کر رہے تھے، امریکی عسکری تحفظ کسی جہاز کو ایرانی بحری قوانین سے استثنیٰ نہیں دیتا۔ ایران کا مزید کہنا ہے کہ غیر مجاز سمندری راستوں سے گزرنے والوں کو سخت کارروائی کا سامنا ہوگا، ایرانی وارننگ نظرانداز کرنیوالوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ 18

پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ قوم کی ثابت قدمی اور غیر متزلزل حمایت ہماری سب سے بڑی طاقت ہے، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے، پاکستان کی رہنمائی فرمائے اور ملک و قوم کی خدمت کیلئے ہماری مشترکہ کوششوں میں برکت عطا فرمائے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا ہال آف فیم میں شامل ہونا پاکستان اور ملائیشیا کی دیرینہ دوستی کا عکاس ہے۔

بقیہ 19

سزا کے خلاف اپیلوں کی براہ راست نشریات کیلئے عدالت سے رجوع کر لیا گیا۔ بانی پی ٹی آئی عمران خان نے اپنے وکیل کے ذریعے اسلام آباد ہائیکورٹ میں درخواست دائر کی ہے، جس میں استدعا کی گئی ہے کہ عدالت اپیلوں کی لائیو اسٹریمنگ (براہ راست نشر کرنے) کا حکم جاری کرے۔ درخواست میں عدالت عالیہ سے استدعا کی گئی ہے کہ انصاف کی فراہمی، شفافیت اور نظام انصاف پر عوامی اعتماد کے اصولوں کو فروغ دینے کے لئے لائیو اسٹریمنگ کا حکم دیا جائے۔ یاد رہے کہ بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی اپیلیں کل سماعت کے لئے مقرر ہیں۔ چیف جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر اور جسٹس محمد آصف ان اپیلوں کی سماعت کریں گے، جس پر عدالت نے دلائل طلب کر رکھے ہیں۔

بقیہ 20

ہوگیا۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی عوام کو مہنگائی کے نئے طوفان کا سامنا ہے جس کے باعث انڈوں، دودھ اور مرغی کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں، مارچ کے مقابلے میں انڈوں کی قیمتیں دوگنا سے بھی زیادہ بڑھ چکی ہیں۔

بقیہ 21

،شام اور رات کے اوقات میں گیس کی عدم دستیابی نے معمولات زندگی متاثر کر دیے ہیں۔ شہریوں کے مطابق سرد موسم میں گیس کی ضرورت بڑھ جاتی ہے، تاہم کئی علاقوں میں گیس پریشر انتہائی کم ہونے کے باعث گھروں میں کھانا پکانا اور پانی گرم کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ گیس کی غیر اعلانیہ بندش کے باعث خواتین، بچوں، بزرگوں اور طلبہ کو خصوصی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سردی کی شدت میں مزید اضافے کے پیش نظر گیس کی فراہمی کا مؤثر نظام بنایا جائے اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کرتے ہوئے پریشر میں بہتری لائی جائے۔ عوامی حلقوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ موسم سرما میں بلوچستان کے سرد علاقوں کو ترجیحی بنیادوں پر گیس فراہم کی جائے تاکہ شہریوں کو شدید سردی میں مشکلات سے بچایا جا سکے۔

بقیہ 22

فراہم کرنے پر حکومت بلوچستان کی جانب سے مقررہ انعامات ادا کیے جائیں گے۔ اشتہار کے مطابق رحمان گل کے بارے میں اطلاع دینے پر 25 کروڑ روپے جبکہ بشیر زیب کے بارے میں مستند معلومات فراہم کرنے پر بھی 25 کروڑ روپے انعام مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح دیگر مطلوب افراد کے لیے بھی ان کی حیثیت کے مطابق بھاری انعامات رکھے گئے ہیں۔ معاون برائے داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشتگردی کے خاتمے اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 23

گزشتہ شب لاہور پہنچے تھے جہاں انہیں ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی دعوت پر وکلا سے خطاب کرنا تھا۔ جے یو آئی کا کہنا ہے کہ پنجاب پولیس نے ان کی قیام گاہ کے باہر اہلکار تعینات کر کے انہیں باہر آنے سے روک دیا پولیس نے سوسائٹی میں بھاری نفری تعینات کر دی جبکہ سوسائٹی کے مین گیٹ پر کنٹینر رکھ دیا، سوسائٹی کے رہائشیوں کو بھی آنے جانے سے روک دیا گیا۔ جمعیت علمائے اسلام کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن ملک کی ایک بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ ہیں۔ انہیں رہائش گاہ سے باہر آنے سے روکنا بنیادی شہری آزادی اور جمہوری روایات کے منافی ہے۔

بقیہ 24

کی شناخت اور نگرانی ممکن ہوگی۔ سات سو فارماسیوٹیکل کمپنیوں کی ہزاروں ادویات سسٹم سے منسلک کر دیا گیا۔ شہری بھی موبائل فون سے بارکوڈ اسکین کر کے دوا کے اصلی یا نقلی ہونے کی تصدیق کر سکیں گے۔ کمپنیوں کیلئے ہر دوا کی تیاری کے بعد مارکیٹ میں لانے سے پہلے اس کا ٹو ڈی بارکوڈ ڈریپ کو بھیجنا لازم ہوگا، ڈریپ کے ایم آئی ایس سسٹم میں ہر دوا کا ٹو ڈی بارکوڈ اور منفرد سیریل نمبر رجسٹر کیا جائے گا۔ انجکشن، کیپسول، گولیاں اور سیرپ سمیت تمام ادویات کو اسکین کیا جاسکے گا۔

بقیہ 25

موقع پر پاکستان اور دنیا بھر کی سکھ برادری کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ ایوان صدر سے جاری بیان کے مطابق اپنے پیغام میں صدر مملکت نے کہا کہ بابا گرونانک دیو جی نے امن، مساوات، ہمدردی اور تمام انسانوں کے احترام کا درس دیا، دیانتداری سے محنت، ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہنے اور انسانیت کی خدمت کا ان کا پیغام لوگوں کیلئے مسلسل باعث تحریک ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے فرزند ہونے کے ناطے انہیں اس بات پر بالخصوص فخر ہے کہ بابا گرونانک دیو جی کی تعلیمات سندھ کی روحانی اور ثقافتی زندگی میں دائمی مقام رکھتی ہیں، اور نانک پنتھی روایت کے ذریعے سندھیوں کی نسلوں نے ان کی تعلیمات کی پیروی کی ہے۔

بقیہ 26

کے مطابق کور کمیٹی کو نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے عمران خان کی ہدایات سے آگاہ کیا گیا، بانی پی ٹی آئی کی ہدایت ملنے پر کور کمیٹی ارکان نے اپنی رائے کا اظہار کیا۔ بیان کے مطابق نئے صوبوں کے قیام پر پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں تفصیلی مشاورت کی جائے گی، پارلیمانی پارٹی کی مرتب کردہ سفارشات فیصلے کیلئے بانی پی ٹی آئی کو پیش کی جائیں گی۔ کور کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ عمران خان نے دونوں اپوزیشن لیڈرز پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے، کور کمیٹی کو بتایا گیا بانی نے سیاسی اتحاد کو مزید وسعت دینے کی ہدایت کی ہے، بانی پی ٹی آئی نے مولانا فضل الرحمٰن سمیت دیگر اپوزیشن جماعتوں سے بھی موثر رابطے کی ہدایت کر دی، وسیع تر سیاسی اتحاد تشکیل دے کر بھرپور سیاسی سرگرمیوں کا آغاز کیا جائے۔ پی ٹی آئی کی کور کمیٹی نے بانی پی ٹی آئی اور ان کی اہلیہ کی صحت کے متعلق شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے 18 اگست کے سپریم کورٹ کے فیصلے پر عملدرآمد کا مطالبہ کیا گیا۔

بقیہ 27

نواز دیا گیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزیراعظم شہباز شریف نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کو ملائیشیا کے ہال آف فیم میں شمولیت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کا اعزاز پاکستان اور ملائیشیا کی دیرینہ دوستی کا مظہر ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ معرکہ حق کے دوران فیلڈ مارشل کی فیصلہ کن قیادت قابل تحسین ہے، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے قومی دفاع اور عالمی سطح پر پاکستان کا وقار بلند کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

بقیہ 28

اور درکار قرض کی مالیت کا درست اندازہ لگا سکیں گے، اس سے نہ صرف ایس ایم ای سیکٹر کی نمو تیز رفتار ہوگی بلکہ انکے قرضوں کا حجم بڑھے گا۔ ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک سلیم اللہ نے سسٹمز لمیٹڈ کے تحت بینک آف دی فیوچر فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بینکنگ سیکٹر میں مصنوعی ذہانت کا استعمال وقت کی اہم ضرورت ہے، اے آئی ٹیکنالوجی سے بینکاری نظام میں جدت اور تیزی لائی جا سکتی ہے، بینکوں کو مصنوعی ذہانت کا استعمال ذمہ داری اور احتیاط سے کرنا ہوگا۔

بقیہ 29

قومی کمیشن برائے انسانی حقوق کی چیئرپرسن رابعہ جویری آغا اور ان کے وفد سمیت ڈی جی ریفارمز سپریم کورٹ، ڈی جی وفاقی عدالتی اکیڈمی اور سیکرٹری لا اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان نے شرکت کی۔ ملاقات میں فوجداری نظام انصاف میں اصلاحات، جیلوں میں گنجائش سے زائد قیدیوں اور انصاف تک رسائی میں حائل رکاوٹوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ خواتین، بچوں اور منشیات پر انحصار کرنے والے افراد کے حقوق کے تحفظ پر بھی خصوصی توجہ دی گئی۔ سوئٹزرلینڈ کی سابق صدر نے قومی جیل اصلاحات ایکشن پلان میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا، یہ منصوبہ قومی عدالتی پالیسی ساز کمیٹی اور قومی کمیشن برائے انسانی حقوق کے مشترکہ تعاون سے تیار کیا گیا ہے۔

بقیہ 30

امکان ہے۔ آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس 11 دسمبر کو طلب کر لیا گیا، پاکستان کے لئے 1.2 ارب ڈالر کی اگلی قسط کی منظوری دی جائے گی۔ پاکستان اور آئی ایم ایف مشن کے درمیان اسٹاف لیول معاہدہ اکتوبر میں ہوا تھا، پاکستان نے آئی ایم ایف مشن کے ساتھ اسٹینڈ بائی معاہدہ کامیابی سے کر لیا تھا۔ آئی ایم ایف سے موجودہ ای ایف ایف پروگرام کی 5 ویں قسط کیلئے چوتھا جائزہ اجلاس اکتوبر میں ہوا تھا، پاکستان کو موجودہ قرض پروگرام ای ایف ایف کی 5 ویں قسط 1 ارب ڈالر مل سکے گی۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے لیے آر ایس ایف پروگرام کے تحت تیسرے جائزے کے لیے بھی مذاکرات ہوئے، پاکستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کے پروگرام آر ایس ایف کی چوتھی قسط 21 کروڑ ڈالر مل سکے گی۔

بقیہ 31

کا پرتپاک استقبال کیا۔ بلاول بھٹو زرداری ٹینک چوک سے گیلانی ہاؤس جائیں گے جہاں وہ چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی کے چچازاد بھائی کے انتقال پر تعزیت کریں گے۔ بلاول بھٹو زرداری گیلانی ہاؤس سے بہاالدین زکریا یونیورسٹی چوک پر استقبالیہ میں شرکت کریں گے، جس کے بعد بلاول ہاؤس روانہ ہوں گے جہاں وہ قیام کریں گے۔ دورہ ملتان کے دوران بلاول بھٹو زرداری کارکنوں، تاجروں اور پارٹی عہدیداروں سے ملاقاتیں کریں گے جبکہ میٹ دی پریس پروگرام میں بھی شرکت کرینگے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور کا دورہ بھی کریں گے۔

بقیہ 32

راستے بند ہونے کے باعث لاہور ہائی کورٹ بار کے وکلا سے براہ راست خطاب نہیں کر سکے۔ وہ لاہور بار ایسوسی ایشن کی جانب سے منعقدہ آل پارٹیز سیمینار میں شرکت کے لیے گزشتہ شب لاہور پہنچے تھے۔ تاہم ان کی پارٹی نے دعویٰ کیا کہ پنجاب پولیس نے ان کی قیام گاہ کے باہر اہلکار تعینات کر کے انہیں باہر آنے سے روک دیا۔ پارٹی نے اس مبینہ محاصرے کے خلاف لاہور ہائی کورٹ سے بھی رجوع کیا ہے۔ اس بارے میں ڈپٹی کمشنر لاہور کا کہنا ہے کہ مولانا فضل الرحمان سے کسی قسم کا کوئی رابطہ ہوا نہ ہی انہیں کسی تھریٹ الرٹ کے بارے میں آگاہ کیا۔ مبینہ محاصرے کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ مولانا فضل الرحمان کی نظربندی کے بھی کوئی احکامات جاری نہیں ہوئے۔

بقیہ 33

قابل اعتماد اور محفوظ بنانا اولین ترجیح ہے۔ یہاں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شزا فاطمہ نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ سائبر سکیورٹی کے چیلنجز بھی بڑھ رہے ہیں، ڈیجیٹل دنیا میں ڈیٹا کا تحفظ اور سائبر سکیورٹی ملکی سلامتی کے اہم تقاضے بن چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان میں محفوظ ڈیجیٹل ماحول کے قیام اور سائبر سکیورٹی کو مزید مضبوط بنانے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے محفوظ استعمال کیلئے عوامی آگاہی ضروری ہے۔ وفاقی وزیر آئی ٹی نے مزید کہا کہ معرکہ حق میں صرف روایتی جنگ نہیں لڑی گئی بلکہ جدید ٹیکنالوجی نے بھی اہم کردار ادا کیا۔

بقیہ 34

25 پروازیں تاخیر کا شکار ہوگئیں۔ ایئرپورٹ ذرائع کے مطابق پروازوں میں ایک سے پانچ گھنٹے تک تاخیر ہوئی۔ ذرائع کے مطابق ریاض کے بعد جدہ جانے والی پروازوں کی روانگی میں بھی پانچ سے سات گھنٹے کی تاخیر ریکارڈ کی گئی جبکہ متعدد ایئرلائنز نے اپنی پروازیں منسوخ بھی کر دیں۔ جہازوں اور موسم کی خرابی کے باعث لاہور سے کراچی جانے والی پروازیں بھی تین گھنٹے تاخیر کا شکار ہوئیں۔ پروازوں کی آمد ورفت میں تاخیر کے باعث مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

بقیہ 35

کروں گا تمام پارٹیوں کو پھر اکٹھا ہونا ہوگا۔ آل پارٹیز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ مولانا فضل الرحمان نے بھی یہاں آنا تھا، مولانا فضل الرحمان اور مولانا غفور حیدری کو گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں دی گئی، پولیس نے مولانا فضل الرحمان کے گھر کا گھیرا کر لیا، ہم اکٹھے لاہور آئے تھے لیکن مجھے وکیل ہونے کا فائدہ مل گیا۔ کامران مرتضی نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان نے ویڈیو بیان ریکارڈ کروایا ہے، ہم نے مولانا فضل الرحمان کی ہاؤس اریسٹ کے خلاف درخواست دائر کر دی ہے۔

بقیہ 36

قانون کو بحال کروانا ہے، آپ اس قوم کو برباد کرنے والے ہیں۔ وہ لاہور ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں آل پارٹیز کانفرنس میں محمود خان اچکزئی، چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر، اسد قیصر، سلمان اکرم راجا اور راجا ناصر عباس نے شرکت کی، معروف صحافی حامد میر، سینئر بیرسٹر علی ظفر بھی اے پی سی میں شریک ہوئے۔ اے پی سی سے سلمان اکرم راجہ نے گفتگو میں کہا کہ عمران خان نے آخری میٹنگ میں کہا کہ اچکزئی اور علامہ ناصر عباس آپ کے لیڈر ہیں، یہ بکنے نہیں، حامد خان صاحب ہمیشہ اپنے وکلا کیساتھ رہے آپکو سلام پیش کرتے ہیں۔

بقیہ 37

جہاں پہلا پاکستانی خلاباز چین کے خلائی مشن شین ژو 24 کے ذریعے خلا کا سفر کرے گا۔ پاکستان کے پہلے خلاباز کی چینی خلائی اسٹیشن روانگی کیلئے تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں، یہ مشن پاکستان کے خلائی پروگرام میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، مشن میں پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی بطور سائنسی ماہر حصہ لیں گے۔ سپارکو کے مطابق یہ خلائی مشن پاکستان اور چین کی خلائی ایجنسیوں کے اشتراک سے انجام دیا جائے گا، جس میں پاکستانی خلاباز محمد ذیشان علی سائنسی ماہر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں گے۔

بقیہ 38

کے تھیلیسیمیا سینٹر پہنچ گئے، جہاں انہوں نے بچوں کے ساتھ سالگرہ کی خوشیاں منائیں، کیک کاٹا اور بچوں میں تحائف تقسیم کیے۔ اس موقع پر وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بچوں کے ساتھ وقت گزارا، ان کی حوصلہ افزائی کی اور ان کے بہتر مستقبل کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ بلوچستان میں تھیلیسیمیا کے مریضوں کیلئے اسٹیٹ آف دی آرٹ سینٹرز قائم کیے جا رہے ہیں، جہاں بچوں کو جدید طبی سہولیات، معیاری علاج اور بہتر نگہداشت فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں انقلابی اقدامات کر رہی ہے۔

بقیہ 39

کی دعوت دینے سے پہلے خود تو اپوزیشن کر لے، نہ تو یہ پارلیمان میں اپوزیشن کا کردار ادا کرتی نظر آتی ہے نہ پارلیمان کے باہر۔ نیئر بخاری نے پی ٹی آئی کی مشروط اتحاد کی پیشکش پر جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ پی ٹی آئی صرف نعرے بازی نہیں، سیاسی ایجنڈا لے کر آئے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کا صرف بانی پی ٹی آئی کی رہائی کا مطالبہ ہے، اب تو اس کے بس میں ہنگامہ آرائی بھی نہیں رہی، بلاول بھٹو نے تحریک انصاف کو قائمہ کمیٹیوں میں واپسی کی دعوت دے رکھی ہے۔

بقیہ 40

سکھ برادری کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ بلاول ہاؤس سے جاری بیان کے مطابق، پی پی پی چیئرمین نے دنیا بھر سے ننکانہ صاحب آنے والے سکھ یاتریوں کو جی آیاں نوں کہتے ہوئے ان کا خیرمقدم کیا، جو بابا گرو نانک دیو جی کی جائے پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے پاکستان تشریف لا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بابا گرو نانک دیو جی کی لازوال تعلیمات محبت، انسان دوستی، مساوات اور خدمت خلق کے آفاقی اصولوں پر مبنی ہیں، جو مذہبی حدود سے بالاتر ہو کر پوری انسانیت کیلئے مشعل راہ ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پاکستان اپنے متنوع مذہبی اور ثقافتی ورثے پر فخر کرتا ہے۔

بقیہ 41

پارلیمان کی رابطہ کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا امریکا کو ایران پر غیر معینہ مدت تک غیر یقینی کیفیت مسلط کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، دشمن ایران کو طویل اور تھکا دینے والی کشمکش میں دھکیلنا چاہتا ہے، ملک سے جنگ کے خطرے کو ہمیشہ کے لئے ختم کرنے کا واحد راستہ قومی اتحاد اور پائیدار دفاعی قوت کا حصول ہے۔

بقیہ 42

ملنے پر وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمے کی جانب سے تسلی بخش جواب پیش نہ کیے جانے پر وفاقی محتسب نے تینوں پالیسیوں کی رقم فوری ادا کرنے کا حکم دیا، جس پر عملدرآمد کرتے ہوئے خوب چند کو مجموعی طور پر 8 لاکھ 40 ہزار روپے ادا کر دیے گئے۔ اسی طرح شیر احمد نے میرج گرانٹ کی عدم ادائیگی کی شکایت کی، جس پر وفاقی محتسب کے احکامات کے بعد متعلقہ محکمے نے انہیں 50 ہزار روپے کا چیک فراہم کیا۔ درخواست گزار بی بی فوزیہ کا ماہانہ بینوولنٹ فنڈ متعلقہ محکمے (GIF/FEB) کی جانب سے بند کر دیا گیا تھا۔ متعدد درخواستوں کے باوجود مسئلہ حل نہ ہونے پر انہوں نے وفاقی محتسب سے رجوع کیا۔ کارروائی کے بعد ماہانہ بینوولنٹ فنڈ بحال کر دیا گیا اور بقایاجات کی مد میں 5 لاکھ 10 ہزار روپے ادا کیے گئے۔ سید حکمت اللہ کو کیسکو کی جانب سے موصول ہونے والے غیر منصفانہ بجلی کے بل کے خلاف شکایت پر ریلیف فراہم کیا گیا اور انکوائری کے بعد بل درست کیے جانے سے انہیں 52 ہزار روپے کا فائدہ ہوا۔

بقیہ 43

کے مطابق ایک کارروائی کے دوران اجمل باکسر گروپ کے مطلوب کارندے کو حراست میں لیا گیا، جبکہ دوسری الگ کارروائی میں ہوائی فائرنگ کر کے شہریوں میں خوف وہراس پھیلانے والے ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار دونوں ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے قانون کے مطابق مزید تفتیش اور کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

بقیہ 44

۔تفصیلات کے مطابق ایس ڈی پی او سرکل سٹی غلام سرور مینگل نے سی آئی اے آفس نصیرآباد میں میڈیا کو کارروائی کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ایس ڈی پی او سرکل چھتر حبیب اللہ لاشاری کی نگرانی میں انچارج سی آئی اے نصیرآباد بہادر علی ڈوکی اور ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی نے ٹیم کے ہمراہ مشترکہ کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران پولیس تھانہ شہید عبدالوہاب پیچوہا چھتر کے اقدام قتل کے مقدمے میں مطلوب تین مفرور ملزمان علی گوہر ولد سیوہ عرف میوہ، زمان خان ولد غلام حیدر اور موج علی عرف موج دین ولد شیرو خان عرف صاحبان، اقوام مگسی، ساکنان چھتر کو گرفتار کر لیا گیا۔

بقیہ 45

سے واردات میں استعمال ہونیوالا پستول برآمد کر لیا گیا اور ملزم کیخلاف دو الگ الگ مقدمات درج کیے گئے۔ دوسری کارروائی میں ڈکیتی کے مقدمہ نمبر 99/26 (بجرم 395 تعزیرات پاکستان) میں نامزد ملزم یسین خان جبکہ تیسری کارروائی میں لڑائی جھگڑے کے مقدمہ نمبر 144/26 (بجرم 337-AD، 504 اور 34 تعزیرات پاکستان) میں مطلوب ملزم عقیل شاہ کو حراست میں لے لیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ضلع بھر میں جرائم پیشہ عناصر کیخلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 46

مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر ہشتم بورڈ امتحان کو منسوخ کر کے غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائے انہوں نے کہا ہے کہ پرائمری اور مڈل کلاسز کے لیے اسسمنٹ کمیشن بنایا گیا تھا تاکہ ہشتم تک تعلیمی نظام کا جائزہ لیا جائے۔ خرابی کمزوری کو دور کر کے وقت کے ساتھ ساتھ جدیدیت لائی جائے لیکن پورے ملک میں یہ کمیشن اسسمنٹ کا کام کرتی ہے جبکہ ضرورت کے مطابق اختیاری امتحان بھی لیتے ہیں لیکن بلوچستان میں کرپشن کا بازار گرم کرنے کے لیے انھیں تعلیمی بورڈ بنا کر بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کیخلاف ایک اور علیحدہ بورڈ بنایا اور پنجم اور ہشتم بورڈ امتحان کو لازمی کر دیا۔

بقیہ 47

والے بی ایس اور ایم ایس/ایم فل کے فارغ التحصیل طلبہ رجسٹریشن کرانے کے اہل ہیں۔ علاوہ ازیں، یکم جنوری 2025 سے 13 اکتوبر 2026 کے دوران ڈگری مکمل کرنے والے تمام ایم ایس اور ایم فل اسکالرز بھی کانووکیشن میں شرکت کرنے کے لئے شرکت کرا سکتے ہیں۔ اعلامیہ کے مطابق رجسٹریشن فیس 3,500 روپے مقرر کی گئی ہے۔

بقیہ 48

ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیسکو کمپنی علاقے میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ مولانا محمد حیات نیچاری نے وفاقی وزارت پانی و بجلی سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ کیسکو حکام کی اس نااہلی کا فوری نوٹس لیا جائے اور قلات کے شہریوں کو طویل لوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلائی جائے۔

بقیہ 49

نام سے ہوئی ہے، جس کے قبضے سے سوزوکی 110 موٹر سائیکل (رجسٹریشن نمبر KQI-1021) برآمد کر لی گئی جو کراچی کے علاقے تھانہ سہراب گوٹھ کی حدود سے چھینی گئی تھی۔ پولیس نے واقعے کا مقدمہ تھانہ اوتھل میں درج کر کے ملزم سے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ 50

والے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر گزشتہ پولیو مہم کی مجموعی کارکردگی فیلڈ ٹیموں کو درپیش مشکلات بچوں تک رسائی والدین کے تعاون انکاری والدین کو قائل کرنے اور حساس علاقوں میں درپیش چیلنجز پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس کو بتایا گیا کہ پولیو جیسے موذی مرض کے مکمل خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں اس سلسلے میں پولیو ٹیموں کی مؤثر مانیٹرنگ سیکیورٹی کے مناسب انتظامات مائیکرو پلان پر عملدرآمد اور ہر علاقے میں پانچ سال تک کی عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا گیا ڈپٹی کمشنر ویندر لعل نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا خاتمہ ہم سب کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے اس لیے اس اہم مہم میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 51

متنازع نہیں بننے دینا، کوئی ہمیں نہیں بتا سکتا کہ اہم ایشو پر لائن کیسے لینی ہے۔ وزیر اطلاعات پنجاب نے کہا کہ ماضی میں پنجاب میں جتنے بھی الیکشن ہوئے وہ ن لیگ نے کرائے۔ عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن نے بلدیاتی انتخاب کا شیڈول دینا ہے، ہم پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کیلئے بالکل تیار ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ حلقوں میں بلدیاتی امیدواروں کو تلاش کر رہے ہیں۔

بقیہ 52

اور GTA آئینی کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران تعلیمی نظام کی بہتری، اساتذہ کی حاضری، سکولوں میں تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ اور طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی سے متعلق امور پر غور وخوض کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر شیرانی کلیم اللہ کاکڑ نے کہا کہ ضلع میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانا اور سرکاری تعلیمی اداروں کی کارکردگی کو مؤثر بنانا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے متعلقہ تعلیمی افسران اور اساتذہ پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ایمانداری اور محنت کے ساتھ ادا کریں اور طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

بقیہ 53

جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کے لیے پولیس کی کارروائیوں کا سلسلہ بلا امتیاز جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 54

انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ حلقے کے عوام کو درپیش مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں اور پینے کے صاف پانی، بجلی، گیس، تعلیم، صحت، سڑکوں اور روزگار کے مسائل کے حل کیلئے متعلقہ محکموں کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کی نشاندہی اور ان پر عمل درآمد کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ ترقی کے ثمرات کسی مخصوص علاقے یا طبقے تک محدود نہیں رہنے چاہئیں بلکہ بلا رنگ ونسل تمام شہریوں کو یکساں سہولیات اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔

بقیہ 55

نے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ مبینہ طور پر امریکی ویزا حاصل کرنے کے لیے جعلی پیدائشی سرٹیفکیٹ اور فیملی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (FRC) تیار کیے تھے۔ ملزم چوہدری اسلم کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی جسکے متن کے مطابق ملزمان نے مبینہ طور پر ایک شہری کو امریکی ویزا دلوانے کے لیے 1 کروڑ 20 لاکھ روپے وصول کیے تھے، دوران تفتیش یہ بات بھی سامنے آئی کہ ویزا حاصل کرنے کیلئے جعلی دستاویزات اور مبینہ طور پر غلط شناخت استعمال کی گئی۔

بقیہ 56

عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام سے رابطہ کر کے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت اور لوگوں کے مسائل کا بروقت حل ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ 57

آفیسر مختیار زہری نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری عبدالروف بلوچ نے کہا کہ محکمہ بلدیات جدید ڈیجیٹل نظام کے فروغ، سرکاری خدمات کی مؤثر فراہمی اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال سے بلدیاتی اداروں کی کارکردگی، شفافیت اور عوامی خدمات کے معیار کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

بقیہ 58

چوتھے قومی آبادی میں اضافے کے ایوارڈ کی تقریب کے نام اپنے پیغام میں کہا کہ آبادی میں اضافہ ایران کی سائنسی، ثقافتی، اقتصادی اور سماجی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے آبادی میں اضافے کو دشمنوں کے خطرات اور عزائم کا مقابلہ کرنے سے بھی جوڑا اور کہا کہ ملک کے روشن مستقبل کے خواہش مند ایرانیوں کو آئندہ نسلوں کے تسلسل کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

بقیہ 59

جب وہ اپنے دفتر کے قریب سڑک پر پیدل جا رہے تھے۔ اس حملے میں نعیم ابونہل شہید ہوگئے وہ حماس کے داخلی سلامتی کے ادارے کے ڈائریکٹر جنرل تھے۔ حملے میں متعدد افراد زخمی بھی ہوئے جنہیں الشفا اسپتال منتقل کیا گیا۔ حماس ذرائع نے بھی نعیم ابونہل کی شہادت ہلاکت کی تصدیق کی جبکہ اسرائیلی فوج اور داخلی خفیہ ادارے شن بیت نے مشترکہ بیان میں دعویٰ کیا کہ انھوں نے غزہ میں حماس کے ایک اہم رکن کو نشانہ بنایا تاہم ابتدائی بیان میں اس کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی تھی۔ دوسری جانب غزہ میں منگل کے روز دیگر اسرائیلی حملوں میں بھی کم ازکم چھ فلسطینی شہید ہوگئے۔

بقیہ 60

سیکیورٹی اہلکاروں نے وزارت کے بحالی کے شعبے سے علاج حاصل کیا ہے، جن میں سے تقریبا 62 فیصد یعنی 19 ہزار 600 افراد نفسیاتی مسائل سے دوچار ہیں۔ 10 ہزار 100 افراد صرف نفسیاتی مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ 9 ہزار 400 افراد جسمانی چوٹوں کے ساتھ نفسیاتی مسائل کا بھی شکار ہیں۔ ان مسائل میں پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس ڈس آرڈر، شدید اضطراب، ڈپریشن اور عام شہری زندگی میں دوبارہ ایڈجسٹ ہونے کی مشکلات شامل ہیں۔ اسرائیلی وزارت دفاع کے مطابق جنگ کے بعد فوجیوں کی بحالی اور ذہنی صحت کے علاج پر اخراجات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

بقیہ 61

غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ واردات میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے موٹر سائیکل برآمد کی جائے اور شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 62

تعلقات میں تاریخی سنگ میل ہے، بنگلا دیش کے کسی اسپیکر کا پاکستان کا یہ پہلا دورہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں برادر ممالک مشترکہ تاریخ اور ثقافت کے مضبوط رشتوں میں بندھے ہیں، پارلیمانی روابط کا فروغ دوطرفہ تعلقات مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔ اسپیکر قومی اسمبلی کا کہنا تھا کہ پارلیمانی وفود کے تبادلوں سے دونوں ممالک ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کر سکیں گے، اعلیٰ سطحی وفد کا دورہ باہمی تعاون کے نئے باب کا آغاز ہے۔ بنگلا دیشی اسپیکر حافظ الدین احمد بیر بکرم نے پرتپاک استقبال پر سردار ایاز صادق کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا دورہ ان کے لیے باعث مسرت اور اعزاز ہے، پاکستان آمد پر ماضی کی خوشگوار یادیں تازہ ہوگئیں۔

بقیہ 63

صرف ایک خلاباز کا سفر نہیں، بلکہ 24 کروڑ پاکستانیوں کا سفر ہے، یہ ہماری نوجوان نسل، ہمارے سائنسدانوں اور ہمارے خوابوں کا سفر ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ذیشان علی اور خرم داد دونوں نے بے مثال محنت، نظم وضبط اور لگن سے چین میں تربیت مکمل کی، پاکستان تیانگونگ خلائی اسٹیشن سے جانیوالا چین کے بعد دنیا کا پہلا ملک بنے گا، یہ پاکستان اور چین کی آہنی دوستی کا منہ بولتا ثبوت ہے، ہم اپنے برادر ملک چین کے شکرگزار ہیں جنہوں نے پاکستان کو اس تاریخی مشن کا حصہ بنایا۔

بقیہ 64

اٹھی۔ شہید کی نماز جنازہ میں مقامی ایف سی افسران، سندھ سے تعلق رکھنے والے حرفقرا اور علاقہ مکینوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جس کے بعد انہیں پورے فوجی اعزاز کے ساتھ آبائی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ تدفین کے موقع پر ایف سی کے چاق و چوبند دستے نے شہید کو گارڈ آف آنر اور سلامی پیش کی، جبکہ شہید کی قبر پر چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل، کور کمانڈر اور آئی جی ایف سی بلوچستان کی جانب سے پھولوں کے گلدستے چڑھائے گئے۔

بقیہ 65

والے ترقیاتی کاموں کا باقاعدہ افتتاح کیا اس موقع پر عبید ترین اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لورالائی عبدالرزاق بھی ان کے ہمراہ موجود تھے اسکول کی عمارت کی مرمت و بحالی کے ساتھ طالبات کی بنیادی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نیا واش روم بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ تمام ترقیاتی کام ایجوکیشن سپورٹ پروگرام (ESP) کے تحت یونیسف (UNICEF) کے تعاون سے مکمل کیے گئے ہیں افتتاحی تقریب کے موقع پر اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب کاکڑ نے اسکول کی عمارت، تزئین و آرائش کے کاموں اور فراہم کردہ بنیادی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے اسکول کی بہتری اور طالبات کے لیے بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی کے حوالے سے کی جانے والی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، عمارتوں کی بحالی اور طالبات کے لیے صاف ستھرا اور محفوظ ماحول یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ 66

احتجاجی تحریک جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ پی ایف یو جے کا پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (پی ایف یو جے) کی کال پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) کے زیر اہتمام کوئٹہ میں جاری دو روزہ احتجاجی کیمپ اختتام پذیر ہوگیا۔ شدید سردی اور منفی درجہ حرارت کے باوجود صحافیوں نے مسلسل 27 گھنٹے احتجاجی کیمپ میں موجود رہ کر آزادی صحافت، آزادی اظہار، صحافیوں کے تحفظ، معاشی حقوق کے حصول اور پیکا ایکٹ کے خلاف اپنے عزم کا اظہار کیا۔ احتجاجی کیمپ میں صدر پی ایف یو جے افضل بٹ، صحافتی تنظیموں کے رہنماؤں، سیاسی جماعتوں کے نمائندوں، سول سوسائٹی، ٹریڈ یونینز، خواتین صحافیوں اور بلوچستان بھر سے آئے صحافیوں و میڈیا ورکرز نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

بقیہ 67

کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع اور دور دراز علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت، رابطہ سڑکوں کی بحالی اور جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ عوام کو آمد ورفت میں درپیش مشکلات سے نجات مل سکے میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بہتر سڑکوں سے نہ صرف عوام کو سفری سہولیات میسر آتی ہیں بلکہ تجارت، زراعت، کاروبار، تعلیم اور صحت کے شعبوں کو بھی فروغ ملتا ہے۔

بقیہ 68

تقسیم اسناد اور بڑے گرانٹس پروگرام (Large ProgrammeGrants) کے تعارفی سیشن میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی تقریب کا انعقاد کچھ امتزئی میں ایف اے او کے آر بی ڈبلیو آر پی (NRB) پروگرام کے تحت قائم لائیوسٹاک فارمر فیلڈ اسکول کے تربیتی پروگرام کی کامیاب تکمیل کے سلسلے میں کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر لائیوسٹاک عبدالرحیم نیازی، ڈوینل فارسٹ آفیسر زبیر احمد، ایف اے او کے نمائندگان اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں تقریب کے دوران ڈاکٹر امین اللہ نے شریک چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری افراد (SMEs) کو بڑے گرانٹس پروگرام کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ 69

بک بورڈ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ کسی ملک کی علاقائی سالمیت کے خلاف مواد نصابی کتب کا حصہ نہ بنایا جائے، مذہبی یا سیاسی وابستگی کی بنیاد پر قانون ہاتھ میں لینے کی ترغیب دینے والا مواد ممنوع قرار ہے۔ نصابی کتب کے نقشوں اور علاقائی حوالوں میں ڈیورنڈ لائن کی اصطلاح استعمال نہ کرنیکی ہدایت کی گئی ہے، نقشوں میں ڈیورنڈ لائن کے بجائے انٹرنیشنل بارڈر کی اصطلاح استعمال کی جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسلامیات اور شہریات میں منفی پیغام دینے والے مواد کی شمولیت سے گریز کیا جائے، نصابی کتب میں قابل اعتراض اور متنازع مواد کی نشاندہی کر کے جائزہ لیا جائے۔

بقیہ 70

جس میں ڈویژن کے تمام اہم مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انتظامیہ نے مستقبل کے لیے واضح ہدایات اور رہنمائی بھی دی، جن پر من وعن عملدرآمد کیا جائیگا۔ اجلاس میں ڈویژن کے لائن لاسز کو ہر ممکن طریقے سے کم کرنے اور ریکوری کا 100 فیصد ہدف حاصل کرنے پر خصوصی زور دیا گیا۔

بقیہ 71

بعدازاں خودکشی کی کوشش بھی کی۔ حکام کا کہنا ہے کہ موضع کچی لال میں یونس کی 5 بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ قریبی رشتہ دار کے مطابق ملزم کی بیوی پھر حاملہ ہوئی تو چیک اپ پر بیٹی ہونے کا پتہ چلا تھا۔

بقیہ 72

اور ان کی اہلیہ بشریٰ عمران خان کی زندگی، صحت اور بنیادی آئینی و انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے فوری عدالتی مداخلت کی استدعا کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے 18 اگست 2026 کے حکم نامے پر من وعن اور مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بقیہ 73

صرف 4 ہزار ڈالر تک رہ سکتا ہے۔ فیصل نیاز ترمذی نے کہا کہ یہ منصوبہ پاکستان اور روس کے درمیان تجارت بڑھانے میں اہم کردار ادا کریگا۔

DAILY HAAL QUETTA
روزنامہ حال کوئٹہ
بانی: رشید بیگ

وفاقی محتسب احکامات، شہریوں کو 17 لاکھ 22 ہزار کا ریلیف

انشورنس، میرج گرانٹ، بینوولنٹ فنڈ اور بجلی وگیس کے بلوں سے متعلق شکایات کا ازالہ

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ کی کارروائی کے نتیجے میں مختلف سرکاری محکموں سے متعلق شکایات پر شہریوں کو مجموعی طور پر 17 لاکھ 22 ہزار 900 روپے کے مالی واجبات اور ریلیف فراہم کر دیا گیا۔ وفاقی محتسب نے شہریوں کی درخواستوں پر انکوائری اور سماعت کے بعد متعلقہ محکموں کو ادائیگیوں اور بلوں کی درستگی کے احکامات جاری کیے۔ تفصیلات کے مطابق درخواست گزار خوب چند نے پوسٹل لائف انشورنس کی تین پالیسیوں کی مدت مکمل ہونے کے باوجود واجب الادا رقم نہ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر42)

کوئٹہ پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں، ہوائی فائرنگ کرنے والا ملزم گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشنز ضیا الحق مندوخیل کے نوٹس پر کوئٹہ پولیس نے جرائم پیشہ اور قانون شکن عناصر کے خلاف کارروائیاں تیز کرتے ہوئے اجمل باکسر گروپ کے ایک اور کارندے سمیت دو ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس حکام (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر43)

نصیرآباد پولیس کی مشترکہ کارروائی، مطلوب تین مفرور ملزمان گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) ڈی آئی جی پولیس نصیرآباد رینج کامران نواز پنجوتھا کے احکامات اور ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر کی خصوصی ہدایات پر سی آئی اے نصیرآباد نے سٹی اور چھتر پولیس کے ہمراہ مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے اقدام قتل کے مقدمے میں مطلوب تین مفرور ملزمان کو گرفتار کرلیا (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر44)

ژوب پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مختلف کارروائیاں

کارروائی کے دوران اقدام قتل اور ڈکیتی سمیت تین مقدمات میں نامزد ملزمان گرفتار

ژوب (آن لائن) ایس ایس پی ژوب سید عبدالصبور آغا کی خصوصی ہدایات پر ڈی ایس پی گلاب الدین کاکڑ، ایس ایچ او عدنان افضل اور ڈی آئی بی انچارج روزی خان نے پولیس ٹیم کے ہمراہ مختلف کامیاب کارروائیاں کرتے ہوئے اقدام قتل، ڈکیتی اور لڑائی جھگڑے کے مقدمات میں نامزد تین ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق پہلی کارروائی میں بروقت ایکشن لیتے ہوئے اقدام قتل کے ملزم سردار خان ولد دوس خان کو واردات کے چوبیس گھنٹوں کے اندر گرفتار کر کے اس کے قبضے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر45)

وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نواب کلی اسپورٹس کمپلیکس کوئٹہ منصوبے کی نقاب کشائی کر رہے ہیں

فیک نیوز گولی ہے ایک مرتبہ چل جائے تو واپس نہیں آتی

اعظم نذیر تارڑ

سوشل میڈیا پر جھوٹی خبروں اور ڈس انفارمیشن کا پھیلاؤ افراد کی ساکھ اور معاشرے کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہا ہے، وزیر قانون

آزادی اظہار کا بنیادی حق اور عوام کے بنیادی حقوق ایک دوسرے سے متصادم نہیں ہونے چاہئیں، انکے درمیان توازن ضروری ہے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر جھوٹی خبروں اور ڈس انفارمیشن کا پھیلاؤ افراد کی ساکھ اور معاشرے کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا رہا ہے، فیک نیوز بھی گولی کی مانند ہے جو ایک مرتبہ چل جائے تو واپس نہیں آتی۔ ڈیجیٹل دور میں آزادی اظہار کے بنیادی حق کا تحفظ کرتے ہوئے عوام کے حقوق، ذمہ داری اور جواب دہی کے درمیان توازن قائم کرنا ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ پالیسی انسٹی ٹیوٹ (ایس ڈی پی آئی) کے زیر اہتمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ سوشل میڈیا کا موضوع ان کے دل کے قریب ہے، تاہم موجودہ دور میں یہ کہنا انتہائی مشکل ہوگیا ہے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر9)

کمشنر ذیشان لاشاری کو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی جارہی ہے

کوئٹہ پریس کلب کے باہر بی یو جے کا دوروزہ احتجاجی کیمپ اختتام پذیر

چارٹر آف ڈیمانڈ کی منظوری تک جدوجہد جاری رہے گی، فیصلہ کن پاور شو اسلام آباد میں ہوگا، صدر پی ایف یو جے افضل بٹ کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی کال پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی جانب سے کوئٹہ پریس کلب کے باہر لگایا گیا دوروزہ احتجاجی کیمپ اختتام پذیر ہو گیا، احتجاجی کیمپ میں پیکا ایکٹ، میڈیا اداروں سے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کے خلاف ملک گیر تحریک مزید تیز کرنے کا اعلان کرتے ہوئے آزادی صحافت پر قدغن کسی طور قبول نہ کرنے اور چارٹر آف ڈیمانڈ پر مکمل عمل درآمد تک ملک گیر (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر66)

لورالائی: گرلز پرائمری اسکول شین آباد کی بحالی کے بعد افتتاح

لورالائی (خ ن) علاقے راغہ زنگیوال میں گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول شین آباد کی تزئین و آرائش اور بحالی کے بعد افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جس کے مہمانِ خصوصی اسسٹنٹ کمشنر بوری احمد زیب کاکڑ تھے، جنہوں نے اسکول میں مکمل ہونے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر65)

کیسکو حکام سردی میں بجلی کی لوڈشیڈنگ ختم کیا جائے‘ مولانا حیات

قلات میں کیسکو کی جانب سے اٹھارہ گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ نا قابل برداشت ہے‘ بیان

قلات (آن لائن) جمعیت علماء اسلام قلات کے رہنما مولانا محمد حیات نیچاری نے کہا ہے کہ قلات میں کیسکو کی جانب سے اٹھارہ گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ اور بجلی کی مسلسل آنکھ مچولی سے معمولاتِ زندگی بری طرح متاثر ہوکر رہ گئے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بجلی کی غیر اعلانیہ بندش اور بار بار ٹرپنگ کے باعث شہریوں کی قیمتی برقی اشیاء جل کر تباہ ہو رہی ہیں، جس سے عوام کو شدید مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر48)

جامعہ تربت: چوتھے کانووکیشن کی رجسٹریشن کی آخری تاریخ میں 4 دسمبر تک توسیع

تربت (آن لائن) جامعہ تربت نے چوتھے کانووکیشن 2027 کے لیے رجسٹریشن کی آخری تاریخ میں 4 دسمبر 2026 تک توسیع کر دی ہے۔ کنٹرولر امتحانات کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق سال 2025 میں ڈگری مکمل کرنے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر47)

ہشتم بورڈ امتحان میں سرِ عام نقل اور مبینہ بدعنوانی کی شدید مذمت

لازمی کے بجائے اختیاری قرار دیا جائے بصورتِ دیگر صوبہ بھر میں بھرپور احتجاج ہوگا، بیان

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان پرائیویٹ سکولز فیڈریشن بلوچستان کے صوبائی آرگنائزر نذر بڑیچ۔ محمد جعفر خان۔ مولوی جیلانی البدری۔ گل محمد مستوئی۔ حق نواز شاہ۔ عابد ناصر۔ امان اللہ مینگل۔ ولی محمد زہری۔ بلال احمد خان۔ امیر محمد کاکڑ و دیگر رہنماؤں نے تعلیم دشمن ہشتم بورڈ امتحان میں سرعام نقل۔ امتحانی ہال میں موبائل فون کا استعمال امتحانی سٹاف کی جانب سے طلبا کو بوٹی فراہم کرنے کی سخت مذمت کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر46)

عوامی خدمت اور لوگوں کے مسائل کا حل اولین ترجیحات میں شامل ہے

نور محمد دمڑ

زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی، صوبائی وزیر خوراک

عوام کے مسائل کے حل کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے اور اپنی تمام تر توانائیاں صرف کرینگے، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے تعلق رکھنے والے مختلف عوامی وفود نے سول سیکرٹریٹ آفس میں ملاقات کی اس موقع پر وفود نے اپنے اپنے علاقوں کے عوام کو درپیش مختلف مسائل اور مشکلات سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے وفود کی شکایات اور مسائل کو نہایت توجہ اور غور (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر11)

لسبیلہ پولیس کی کارروائی، کراچی سے چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد، ملزم گرفتار

ملزم کو آر سی ڈی روڈ پر دبئی مسجد چیک پوسٹ کے مقام پر اسنیپ چیکنگ کے دوران پکڑا گیا، تھانہ اوتھل میں مقدمہ درج

کوئٹہ (آن لائن) لسبیلہ پولیس نے اسنیپ چیکنگ کے دوران کامیاب کارروائی کرتے ہوئے کراچی سے چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد کر کے واردات میں ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سی آئی اے پولیس لسبیلہ نے قومی شاہراہ آر سی ڈی روڈ (این-25) پر دبئی مسجد چیک پوسٹ کے مقام پر معمول کی اسنیپ چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ موٹر سائیکل سوار کو روک کر تلاشی لی اور اسے حراست میں لے لیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت عنایت اللہ ولد دولت خان قوم زہری سکنہ گدر ضلع سوراب کے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر49)

عوام کے جان و مال کی حفاظت کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے

ڈاکٹر مالک بلوچ

آبادیوں اور گھروں پر مارٹر گولوں کی فائرنگ اور گولہ باری نے لوگوں کی زندگی اجیرن بنا کر رکھ دی ہے، سربراہ نیشنل پارٹی

کلی پسند خان کے بازار کو نذرِ آتش کرنا قابل مذمت ہے، کردگاپ کے مختلف علاقوں میں گولہ باری پر قابل تشویش ہے

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے تحصیل کردگاپ کے مختلف علاقوں میں گولہ باری، عوامی املاک کو نذرِ آتش کرنے اور مقامی آبادی کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کلی پسند خان کے بازار کو جلانے کی اطلاعات نہ صرف انتہائی افسوسناک بلکہ قابلِ مذمت ہیں۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر10)

بلوچستان کی ترقی کے لیے سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری ناگزیر ہے، میر سلیم کھوسہ

سڑکیں کسی بھی علاقے کی معاشی اور سماجی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں‘ وزیر مواصلات

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی، عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی اور پسماندہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ سڑکیں کسی بھی علاقے کی معاشی اور سماجی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں، اسی لیے مواصلاتی نظام کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے‘ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر67)

لورالائی: ایف اے او (FAO) لائیوسٹاک پروگرام کی تقریب تقسیم اسناد

لورالائی (خ ن) وائس چانسلر یونیورسٹی آف لورالائی انجینئر پروفیسر ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ نے 24 نومبر 2026ء کو ایف اے او (FAO) کے فیلڈ آفس لورالائی میں منعقدہ فارمر فیلڈ اسکول (FFS) لائیوسٹاک پروگرام کی تیسری تقریب (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر68)

ڈپٹی کمشنر نصیرآباد دوریندر لعل کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کا جائزہ اجلاس

پولیو کا خاتمہ مشترکہ قومی ذمہ داری ہے، مہم میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی: ڈپٹی کمشنر نصیرآباد

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیر صدارت آج انسدادِ پولیو مہم کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ایس ایس پی نصیرآباد، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ایاز حسین جمالی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر حبیب اللہ پندرانی سمیت محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں ضلع بھر میں پولیو مہم کی تیاریوں انتظامات اور مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لیے کیے جانے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر50)

پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کیلئے بالکل تیار ہیں، عظمی بخاری

لاہور (جی این ایم) وزیر اطلاعات پنجاب عظمی بخاری نے کہا ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف اتحادی جماعتوں کو لے کر چل رہے ہیں، وزیر اعظم پر ذمے داری بھی بڑی ہوتی ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ ہمیں اہم ایشو کو (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر51)

ڈپٹی کمشنر شیرانی کلیم اللہ کاکڑ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس

سرکاری تعلیمی اداروں کی کارکردگی کو مؤثر بنانا اولین ترجیح ہے، تمام مسائل باہمی مشاورت سے حل کیے جائیں، ڈپٹی کمشنر کی ہدایت

شیرانی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر شیرانی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ڈپٹی کمشنر شیرانی کلیم اللہ کاکڑ کی زیر صدارت آج ڈپٹی کمشنر آفس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع شیرانی میں تعلیمی امور، تعلیمی اداروں کی کارکردگی اور درپیش مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر شیرانی، اسسٹنٹ کمشنر سب ڈویژن ستو راغہ حبیب الرحمان ناصر، RTSM کے ممبران، گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن (GTA) (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر52)

اوستہ محمد پولیس کی کارروائی، مقدمات میں نامزد دو روپوش ملزمان گرفتار

گرفتار ملزمان کے خلاف مزید قانونی کارروائی جاری ہے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف آپریشن جاری رہے گا، پولیس حکام

اوستہ محمد (آن لائن) ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمٰن کی خصوصی ہدایات اور ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ باغ ہیڈ حاجی خان لاشاری نے اپنی ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مقدمات میں نامزد دو روپوش ملزمان پیر محمد عرف حاجن ولد محمد صالح اور ثنا اللہ ولد محمد یاسین قوم رند ساکنان گوٹھ سبی جدید کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق گرفتار ملزمان کے خلاف ضابطے کے مطابق مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے، جبکہ ضلع بھر میں امن و امان کے قیام اور (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر53)

پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹ کی کال پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس اور کوئٹہ پریس کلب کے زیر اہتمام احتجاجی دھرنے کے شرکاء سے وزیراعلی کے معاون برائے سیاسی امور و میڈیا شاہد رند، پی ایف یو جے کے صدر افضل بٹ اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی آزاد کشمیر کو بھارت فنڈنگ کر رہا ہے

طلال چوہدری

ریاست اپنی طاقت استعمال نہیں کرنا چاہتی تھی، لیکن اب مزید انتظار سے نقصان ہوگا، مسلح تحریک بنانے کی کوشش کی جارہی ہے

کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی سے متعلق 2 پریس کانفرنسز کر چکے ہیں، 3 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے جو اسلحہ کشمیر لے جانا چاہتے تھے

اسلام آباد (جی این ایم) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی بھارت فنڈنگ کر رہا ہے، جو آزاد کشمیر میں انتشار پھیلا رہی ہے، یہ ہرگز حقوق کی تحریک نہیں بلکہ اسے مسلح تحریک بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اسلام آباد میں نیوز کانفرنس کرتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ کالعدم کمیٹی کے گرفتار شرپسندوں سے تفتیش کی بنیاد پر مزید گرفتاریاں کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر12)

چیف ایگزیکٹو آفیسر مجیب مری اور اعلی افسران کا قلعہ سیف اللہ ڈویژن کا دورہ

ڈویژن کے تمام اہم مسائل پر غور، ملازمین کی جانب سے ریکوری ہدف کے حصول اور لائن لاسز کم کرنے کی مکمل یقین دہانی

کوئٹہ (آن لائن) چیف ایگزیکٹو آفیسر مجیب مری، چیف انجینئر نظام اچکزئی، پی ڈی کنسٹرکشن کلیم اللہ جوگیزئی صاحب اور امان اللہ ترین نے قلعہ سیف اللہ ڈویژن کا دورہ کیا۔ ڈویژن چیرمین صالحان جوگیزی ار او چیرمین عبدالہادی کاکڑ مسلم باغ سب ڈویژن موسی خان کاکڑ اکبر خان ناصر ایس ڈی او مسلم باغ عبدالحد ایس ڈی او ژوب ایس ڈی او قلعہ سیف اللہ نے شرکت کی دورے کے دوران تفصیلی اجلاس منعقد ہوا، (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر70)

قائدین حزبِ اختلاف سینیٹ اور قومی اسمبلی کا اعلی عدلیہ کے چیف جسٹس صاحبان کے نام اہم خطوط

بانی اور بشریٰ کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے فوری عدالتی مداخلت اور 18 اگست کے حکم پر عملدرآمد کا مطالبہ

کوئٹہ، اسلام آباد (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف محمود خان اچکزئی اور سینیٹ میں قائدِ حزبِ اختلاف علامہ راجہ ناصر عباس نے چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان، چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت اور چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ کے نام اہم خطوط ارسال کر دیے ہیں۔ خطوط میں بانی پاکستان تحریک انصاف عمران خان (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر72)

خیبر پختونخوا بک بورڈ کا نصابی کتب کے مواد کا جائزہ لینے کا فیصلہ

پشاور (جی این ایم) خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ نے نصابی کتب کے مواد کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا۔ خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ نے تمام سبجیکٹ سپیشلسٹ کو نصابی کتب کی جانچ پڑتال کی ہدایات جاری کر دی ہیں کہ نصابی کتب کا مواد قومی ترجیحات سے متصادم نہیں ہونا چاہئے۔ ٹیکسٹ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر69)

علی پور میں والد نے مبینہ طور پر 2 کمسن بیٹیوں کو قتل کر دیا

علی پور (جی این ایم) علی پور میں تھانہ سیت پور کے علاقے میں والد نے مبینہ طور پر 2 کمسن بیٹیوں کو قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق تھانہ سیت پور میں موضع کچی لال میں یونس نامی شخص نے اپنی دو بیٹیوں نصرت اور عائشہ کا گلا کاٹ کر قتل کیا، ملزم نے بیوی نسیم کو چھریاں مار کر زخمی کر دیا، (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر71)

عوامی مسائل کا حل اور بلاامتیاز ترقی ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، زرک مندوخیل

ترقی کے ثمرات کسی مخصوص علاقے یا طبقے تک محدود نہیں رہنے چاہئیں، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سیاست کا اصل مقصد عوام کی خدمت، ان کے مسائل کا حل اور علاقے کی ترقی ہے۔ عوام نے اپنے نمائندوں کو اس امید کے ساتھ منتخب کیا ہے کہ ان کی آواز ایوانوں تک پہنچائی جائے اور انہیں درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے مؤثر کردار ادا کیا جائے‘ یہ بات (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر54)

قائم مقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر چمن ڈاکٹر اویس ملاقات کررہے ہیں

صحبت پور کا فرزند بشیر احمد نوشکی میں دہشتگردوں سے لڑتے ہوئے شہید

آبائی قبرستان میں سپرد خاک، شہید کو ایف سی دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا

صحبت پور (آن لائن) ضلع صحبت پور کی تحصیل فرید آباد کے علاقے چٹن پٹی سے تعلق رکھنے والا فرنٹیئر کور (ایف سی) کا دلیر نوجوان بشیر احمد کھوسو نوشکی میں دہشت گردوں سے بہادری سے لڑتے ہوئے جامِ شہادت نوش کر گیا۔ حکام کی جانب سے ضروری کارروائی کے بعد شہید کا جسدِ خاکی ورثا کے حوالے کیا گیا، جو آبائی علاقے پہنچنے پر فضا سوگوار ہونے کے ساتھ ساتھ پاکستان زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے گونج (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر64)

پاکستان اور چین کی فولادی دوستی کی نئی تاریخ رقم ہونے کو تیار ہے

احسن اقبال

محمد ذیشان علی اور خرم داؤد نے خلائی تربیت کے مشکل ترین مراحل کامیابی سے عبور کر کے پاکستان کا سر فخر سے بلند کر دیا

چین میں تاریخی خلائی مشن کی میڈیا بریفنگ میں شرکت، خلا باز نور محمد، ذیشان علی کو مبارکباد، ہاتھ ہلا کر نیک تمناؤں کا اظہار

بیجنگ، اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاک چین فولادی دوستی کی نئی تاریخ رقم ہونے کو تیار، ہمالیہ سے بلند دوستی اب خلاؤں کی وسعتوں کو چھوئے گی، محمد ذیشان علی اور خرم داؤد نے خلائی تربیت کے مشکل ترین مراحل کامیابی سے عبور کر کے پاکستان کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ وفاقی وزیر پروفیسر احسن اقبال نے چین میں تاریخی خلائی مشن کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر13)

ویزا کیلئے جعلی برتھ سرٹیفکیٹ، ایف آر سی امریکن سفارتخانے میں جمع کرانے والا گرفتار

اسلام آباد (آن لائن) ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل اسلام آباد نے امریکی ویزا کے لیے جعلی دستاویزات امریکن سفارت خانے میں جمع کرانے والے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ایف آئی اے حکام کے مطابق امریکی سفارت خانے اسلام آباد کی جانب سے شکایت سامنے آئی تھی، ملزم (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر55)

ایران کے سپریم لیڈر کا آبادی بڑھانے پر زور، جلد شادی اور زیادہ بچوں کی اپیل

تہران (آن لائن) ایران کے سپریم لیڈر مجتبٰی خامنہ ای نے ملک میں آبادی بڑھانے پر زور دیتے ہوئے شہریوں کو جلد شادی، بہتر صحت، بچوں کی پیدائش اور خاندانی نظام کو مضبوط بنانے کی ترغیب دی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری پیغام کے مطابق مجتبٰی خامنہ ای نے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر58)

حماس رہنما کو چہل قدمی کے دوران اسرائیل نے ڈرون حملے کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا

غزہ (اے این این) غزہ میں امریکی ثالثی میں ہونے والی جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی حملوں کا سلسلہ جاری ہے جس میں حماس رہنما متعدد فلسطینیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق حماس رہنما 50 سالہ نعیم ابو نہل کو غزہ کی پٹی میں عین اس وقت ڈرون حملے کا نشانہ بنایا گیا (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر59)

غزہ جنگ کے بعد 19 ہزار 600 سے زائد اسرائیلی فوجی نفسیاتی مسائل کا شکار

غزہ (آن لائن) غزہ میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے 19 ہزار 600 سے زائد اسرائیلی فوجی اور سیکیورٹی اہلکار ذہنی صحت سے متعلق مسائل کے علاج کے لیے حکام سے رجوع کر چکے ہیں۔ اسرائیلی وزارتِ دفاع کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق 7 اکتوبر 2023 سے اب تک 31 ہزار 500 سے زائد زخمی فوجیوں اور (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر60)

صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ سے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے وفود کی ملاقات

عوامی خدمت اور لوگوں کے مسائل کا بروقت حل اولین ترجیحات میں شامل ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے تعلق رکھنے والے مختلف عوامی وفود نے سول سیکرٹریٹ آفس میں ملاقات کی اس موقع پر وفود نے اپنے اپنے علاقوں کے عوام کو درپیش مختلف مسائل اور مشکلات سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے وفود کی شکایات اور مسائل کو نہایت توجہ اور غور سے سنا اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر56)

ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو میں، سیکرٹری بلدیات عبدالرؤف بلوچ کی زیر صدارت اجلاس

بلدیاتی اداروں کی کارکردگی، شفافیت اور عوامی خدمات کے معیار کو بہتر بنایا جا رہا ہے: سیکرٹری بلدیات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت ڈیجیٹل بلوچستان ایکسپو 2026 میں محکمہ بلدیات و دیہی ترقی کی مؤثر شرکت اور ڈیجیٹل اقدامات کو اجاگر کرنے کے حوالے سے سیکرٹری محکمہ بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر بڑیچ، ڈپٹی سیکرٹری الیاس بلوچ اور فوکل پرسن محکمہ بلدیات طٰہٰ جنید، سیکشن (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر57)

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی اپنے دفتر میں عوامی مسائل سن رہے ہیں

مہنگائی کی صورتحال بدترین، اداروں میں کرپشن کا مقابلہ چل رہا ہے

حافظ نعیم الرحمن

غزہ سے کراچی تک عوامی مسائل پر آواز اٹھائینگے، عوام کے حقوق کیلئے مینار پاکستان، پشاور اور کراچی میں تاریخی جلسے ہونگے

مقبوضہ کشمیر کی صورتحال پر خاموشی قابل قبول نہیں، بھارتی مظالم رکوائے جائیں اور کشمیریوں کو حق خودارادیت ملنا چاہیے، بیان

کراچی (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ مہنگائی کی صورتحال بدترین، مقامی حکومتوں کا وجود نہیں، صوبائی حکومتیں اختیارات پر ناگ بن کر قابض ہیں، اداروں کے درمیان کرپشن کا مقابلہ چل رہا ہے، عوامی مسائل کے حل کے لیے صرف جماعت اسلامی میدان عمل میں ہے، مینار پاکستان پر انتیس نومبر کو تاریخی جلسہ ہوگا اس کے بعد پشاور میں بارہ دسمبر اور کراچی میں بیس دسمبر کو بڑے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر14)

کوئٹہ، صوبائی وزیر و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ اپنے علاقے کے لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

حاجی علی مدد جتک نے باضابطہ ذمہ داریاں سنبھال لیں

سیاسی وقبائلی شخصیات اور معززین کی جانب سے مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال کر باضابطہ طور پر ذمہ داریاں ادا کرنا شروع کر دی ہیں۔ اس موقع پر سیاسی و قبائلی شخصیات میر حفیظ اللہ جتک، میر سعد اللہ خان جتک اور حاجی محمد یوسف بنگلزئی سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔ تقریب کے دوران شرکا نے صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک کو نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بنگلا دیشی اسپیکر اعلی سطحی وفد کے ہمراہ پاکستان پہنچ گئے

اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بنگلا دیشی ہم منصب اور وفد کا پرتپاک استقبال کیا

اسلام آباد (آن لائن) بنگلا دیش کے اسپیکر حافظ الدین احمد بیر بکرم اعلی سطحی پارلیمانی وفد کے ہمراہ پاکستان پہنچ گئے، وہ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی خصوصی دعوت پر پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ اسلام آباد آمد پر اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بنگلا دیشی ہم منصب اور وفد کا پرتپاک استقبال کیا، اس موقع پر پاک۔ بنگلا دیش پارلیمانی فرینڈ شپ گروپ کی کنوینر ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ اسلم سومرو بھی موجود تھیں۔ اس موقع پر سردار ایاز صادق نے کہا کہ بنگلا دیشی اسپیکر کا دورِ پاکستان دونوں ممالک کے پارلیمانی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر62)

وزیراعظم کی پاکستانی خلاباز کو چینی اسٹیشن سے خلائی سفر پر روانگی کی مبارک باد

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف نے پاکستانی خلاباز ذیشان علی کی چین کے شینزو-24 مشن کے ذریعے تیانگونگ خلائی اسٹیشن سے خلائی سفر پر روانگی پر قوم کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے بیان میں وزیراعظم نے کہا کہ آج پاکستان نے ستاروں سے آگے کا سفر شروع کر دیا ہے یہ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر63)

خاران میں دن دیہاڑے ڈکیتی، نامعلوم مسلح افراد شہری سے نئی موٹر سائیکل چھین کر فرار

چوری و ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافے پر شہریوں میں تشویش، ملزمان کی فوری گرفتاری اور موٹر سائیکل برآمدگی کا مطالبہ

خاران (آن لائن) خاران کے علاقے کلان کور ڈیری فارم ایریا میں نامعلوم مسلح افراد اسلحے کے زور پر شہری سے نئی موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق سفیان ولد امداد اللہ گرگناڑی کلان کور ڈیری فارم ایریا میں موجود تھے کہ اس دوران نامعلوم مسلح افراد نے انہیں اسلحے کے زور پر یرغمال بنا کر نئی موٹر سائیکل چھین لی اور موقع سے فرار ہوگئے۔ واقعے کے بعد شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ خاران میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں مبینہ اضافے کے باعث عوام خود کو (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر61)

تلاش میں مدد کی اپیل

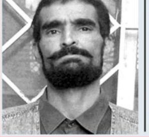

محمد خضر ولد محمد ارشد قوم شیخ جس کی عمر تقریباً 35 سال ہے۔ مورخہ 6 نومبر 2026ء سے گھر سے نکلا ہے جو ابھی تک واپس نہیں آیا۔ برائے مہربانی اگر کسی کو اس شخص کے بارے میں معلومات ہو تو برائے کرم تھانہ بروری روڈ یا اسکے بھائی محمد ایوب شیخ کے موبائل نمبر 0345-8385231 پر اطلاع دیں۔

جمعیت علماء اسلام کے زیر اہتمام کنگری میں تحفظ دینی مدارس کانفرنس سے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، آغا محمود شاہ، مولانا کمال الدین، مولانا غلام سرور موسی خیل، میر یونس عزیز زہری، اصغرخان ترین اور دیگر خطاب کر رہے ہیں